احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 26 نومبر 2014ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029
The ALFAZL Daily

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 26 نومبر 2014ء 3 صفر 1436 ہجری 26 نبوت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 267

صدق و صفا یہی ہے

ہم بد نہیں ہیں کہتے ان کے مقدسوں کو
تعلیم میں ہماری حکم خدا یہی ہے
ہم کو نہیں سکھاتا وہ پاک بدزبانی
تقویٰ کی جڑ یہی ہے صدق و صفا یہی ہے

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

رسول اللہؐ ہمیشہ حکم دیتے تھے کہ شریعت کا نفاذ ظاہر پر ہونا چاہئے۔ ایک دفعہ ایک جنگ پر کچھ صحابہؓ گئے ہوئے تھے راستہ میں ایک مشرک اُنہیں ایسا ملا جو اِدھر اُدھر جنگل میں چھپا پھرتا تھا اور جب کبھی اُسے کوئی اکیلا مسلمان مل جاتا تو اُس پر حملہ کر کے وہ اُسے مار ڈالتا۔ اُسامہ بن زیدؓ نے اس کا تعاقب کیا اور ایک موقع پر جا کر اُسے پکڑ لیا اور اسے مارنے کے لئے تلوار اُٹھائی۔ جب اُس نے دیکھا کہ اب میں قابو آ گیا ہوں تو اُس نے کہا **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** جس سے اُس کا مطلب یہ تھا کہ میں مسلمان ہوتا ہوں مگر اُسامہؓ نے اُس کے اِس قول کی پرواہ نہ کی اور اُسے مار ڈالا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اِس لڑائی کی خبر دینے کے لئے ایک شخص مدینہ پہنچا تو اُس نے لڑائی کے سب احوال بیان کرتے کرتے یہ واقعہ بھی بیان کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسامہؓ کو بلوایا اور اُن سے پوچھا کہ کیا تم نے اُس آدمی کو مار دیا تھا؟ اُنہوں نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا قیامت کے دن کیا کرو گے جب **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** تمہارے خلاف گواہی دے گا۔ یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ سوال کیا جائے گا کہ جب اُس شخص نے **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** کہا تھا تو پھر تم نے کیوں مارا؟ گو وہ قاتل تھا مگر توبہ کر چکا تھا۔ حضرت اُسامہؓ نے کئی دفعہ جواب میں کہا کہ **یَارَسُوْلَ اللّٰہ!** وہ تو ڈر کے مارے ایمان ظاہر کر رہا تھا۔ اِس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اُس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے؟ اور پھر بار بار یہی کہتے چلے گئے کہ تم قیامت کے دن کیا جواب دو گے جب اُس کا **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** تمہارے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اُسامہؓ کہتے ہیں اُس وقت میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش! میں آج ہی اسلام لایا ہوتا اور یہ حرکت مجھ سے سرزد نہ ہوئی ہوتی۔

(مسلم کتاب الایمان باب تحریم قتل الکافر (الخ)

گناہوں کی معافی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا احساس تھا کہ جب کچھ لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت عائشہؓ پر اتہام لگایا اور ان اتہام لگانے والوں میں ایک ایسا شخص بھی تھا جس کو حضرت ابوبکرؓ پال رہے تھے۔ جب یہ الزام جھوٹا ثابت ہوا تو حضرت ابوبکرؓ نے غصہ میں اُس شخص کی پرورش بند کر دی جس شخص نے آپ کی بیٹی پر الزام لگایا تھا تو دنیا کا کونسا شخص اِس کے سوا کوئی اور فیصلہ کر سکتا تھا بہت سے لوگ تو ایسے آدمی کو قتل کر دیتے ہیں مگر حضرت ابوبکرؓ نے صرف اتنا کیا کہ اُس شخص کی آئندہ پرورش بند کر دی۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ نے حضرت ابوبکرؓ کو سمجھایا اور فرمایا کہ اس شخص سے غلطی ہوئی اور اس نے گناہ کیا مگر آپ کی شان اِس سے بالا ہے کہ ایک بندے کے گناہ کی وجہ سے اُس کو اس کے رزق سے محروم کر دیں۔ چنانچہ حضرت ابوبکرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اِرشاد کے ماتحت پھر اُس کی پرورش کرنے لگے۔

(بخاری کتاب التفسیر تفسیر سورۃ النور باب ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ (الخ)

(دیباچہ تفسیر القرآن' انوار العلوم جلد 20 صفحہ 415)

پاک تبدیلی پیدا کرنا

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ہاں اس خاص وقت سے پہلے اگر رجوع کیا جاوے تو البتہ قبول ہوتا ہے۔ **ولنذیقنھم**...... (السجدہ: 22) یعنی جب خفیف سے آثار عذاب کے ظاہر ہوں تو اُس وقت کی توبہ قبول ہوتی ہے۔ اس لئے میں بار بار کہتا ہوں کہ ابھی اس عذاب الٰہی کا دُنیا میں صرف آغاز ہی ظاہر ہوا ہے اور اس کا انتہا اور غایت نہایت ہی سخت ہے لہذا لوگوں کو چاہئے کہ اُس خاص ہلاکت کے وقت سے پہلے خدا کی طرف رجوع کر لیں اور خدا اور رسول اور امام وقت کی اطاعت کریں اور توبہ و ترک معصیّت دعا و استغفار کے ساتھ اس کا دفعیہ چاہیں اور اپنے اندر ایک نیک و پاک تبدیلی پیدا کریں تا کہ اس ہولناک عذاب سے محفوظ رہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کا یہ پختہ وعدہ ہے کہ وہ ایسے وقت میں ہمیشہ مومنوں ہی کو نجات دیا کرتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 427)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2014ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆..........☆..........☆

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
  آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
  گائناکالوجسٹ
- مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب
  ماہر امراض معدہ و جگر

ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 30 نومبر 2014ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اداریہ

نور دیکھنے والی آنکھ چاہئے

خداوالوں کے چہروں پر نور برستا ہے۔مگراس کو دیکھنے والی آنکھ بھی چاہئے۔ وہ لوگ خوش قسمت ہوتے ہیں۔ جواس نور کو پہچانتے ہیں اور پہلی نظر میں ان کا دل گواہی دیتا ہے کہ یہ چہرہ جھوٹے کا چہرہ نہیں اوراس کا دعویٰ سچا ہے اور یہ خدا کی طرف سے ہے۔

حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی یہ واقعات کئی بار دہرائے گئے۔ سینکڑوں لوگ محض آپ کا چہرہ دیکھ کر صداقت کے قائل ہوگئے۔ کتنے خوش نصیبوں نے آپ کی صرف تصویر دیکھی اور نور کا مشاہدہ کیا اور سینکڑوں وہ بھی ہیں جنہوں نے خواب میں حضور کی زیارت کی اور دل دے بیٹھے۔ آج کی نشست میں چند رفقاء کے واقعات پیش خدمت ہیں۔

حضرت مولوی احمد علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود دوالمیال میں 1870ء میں پیدا ہوئے۔ آپ فرماتے ہیں۔

میں ڈنڈوت میں محکمہ کالری میں ملازم تھا۔ وہاں مولوی عطاء محمد صاحب جہلمی اوورسیئر تھے ان کے پاس سے اخبار الحکم کا پرچہ ملا۔ جس میں حضرت صاحب کی تفسیر سورۃ فاتحہ درج تھی۔ میں نے اس کا مطالعہ کیا بعد میں دل میں نماز پڑھنے کا خیال پیدا ہوا۔ اسی وقت کپڑے دھلائے ان کو پہنا نماز پڑھی۔ بعدہٗ روٹی کھائی۔ شام کو ان کے پاس گیا مزید معلومات حاصل کیں ایام الصلح اور ضرورۃ الامام کتاب دی۔ آخر تاکید کی کہ اس شخص کو دیکھنا چاہئے۔ میں نے چھٹی کی درخواست دے دی۔ انیس روز کی رخصت منظور ہوئی قادیان گیا۔

جب ملکوال گیا تو ایک ہندو نے مجھے کہا کہ ’’مرزے کی شکل تبدیل شدہ ہے۔ چہرہ کسی کو دکھاتے نہیں۔‘‘ مجھے غصہ آیا۔ قریب تھا کہ لڑائی ہو جاوے لیکن لوگوں نے لڑائی رکوادی اس نے مجھ سے پوچھا کہاں جاتے ہو؟ میں نے کہا کہ لاہور سے آگے۔ اس نے کہا کہ قادیان جاتے ہو۔ میں نے کہا ہاں۔ تو اس نے پہلی بات کو پھر دہرایا۔

جب میں بٹالہ آیا تو ایک مولوی صاحب کو دیکھا کہ وعظ کر رہے ہیں کہ قادیان نہ جانا۔ لیکن میں اس طرف متوجہ نہ ہوا۔ آخر دیوانی وال کے تکیے پر گیا۔ وہاں مسجد میں نماز پڑھی۔ ان ملنگوں نے جو چوپٹ کھیل رہے تھے۔ پوچھا کہ کہاں سے آتے ہو۔ میں نے کہا کہ ضلع جہلم سے۔ اس نے کہا کہ مرزے نے بڑا کام کیا کہ چاروں کونوں سے سب کو اکٹھا کیا۔ آخر وہاں سے چل کر عصر کے وقت قادیان آیا۔ حضرت صاحب بمع احباب بیت مبارک تشریف رکھتے تھے۔ مجھے ان کے چہرے کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سورج کی کرنوں سے ان کے چہرے کی کرنیں زیادہ روشن ہیں۔ میں نے چونکہ احوال الآخرت (از حافظ محمد لکھو کے) پڑھی ہوئی تھی جب میں نے حضرت صاحب کا حلیہ ملایا تو بالکل اس کے موافق تھا۔ اتنے میں خواجہ کمال الدین صاحب نے اعلان کیا کہ اگر کسی نے بیعت کرنی ہو تو کر لے۔ چنانچہ میں نے اور دو آدمیوں نے حضرت صاحب کی بیعت کر لی۔

(تاریخ احمدیت جلد 23 صفحہ 403)

حضرت میاں عبدالرزاق صاحب سیالکوٹی 1876ء میں پیدا ہوئے۔ وہ فرماتے ہیں کہ:

میں 1900ء میں کچھ بیمار ہو گیا تھا۔ آٹھ دن کے بعد میں چلنے پھرنے لگ گیا۔ ان دنوں میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود میری چارپائی پر بیٹھے ہیں اور ساتھ ہی کوئی تحریک کرتا ہے یہ حضرت مرزا صاحب ہیں اس کے بعد میں تجارتی کاروبار کے لئے دہلی چلا گیا۔ ان دنوں میں بارش بہت ہوتی تھی مجھ کو کبھی کبھی بخار ہوتا تھا۔ آتی دفعہ میرے دل میں خیال آیا میں قادیان میں جا کر حضرت مولوی نورالدین صاحب کے آگے اپنی بیماری کی حالت بتا کر علاج کا بندوبست کروں۔ پھر میں قادیان سیدھا آگیا۔ صبح سے لے کر بارہ بجے تک مولوی صاحب بیماروں کو دیکھتے رہے۔ جب میری باری آئی تو خود میرے دل میں خیال آیا مجھے بیماری تو کوئی نہیں اس لئے اپنی بیماری کا ذکر ہی نہ کیا اتنے میں بیت مبارک میں نداء ہوئی میں نماز پڑھنے چلا گیا اور اندر سے حضرت مسیح موعود تشریف لے آئے، جب میں نے حضرت صاحب کو دیکھا۔ نماز پڑھتے میں نے سوچا یہ چہرہ جھوٹ بولنے والا نہیں ہے۔ اس سے پہلے میں لوگوں کی بحثیں سنتا تھا تو اس وقت یہ خیال آیا کہ لوگ جھوٹ، بہتان لگاتے ہیں اسی وقت فوراً دل نے گواہی دی اسی وقت بیعت کر لو۔ اگر کوئی بات قرآن وحدیث کے خلاف ہوئی پھر بھی پتہ لگ جائے گا۔ اسی وقت حضرت صاحب نماز کے بعد اندر تشریف لے گئے تو میں مولوی عبدالکریم صاحب کے پاس جا بیٹھا۔ میں تو عبدالکریم صاحب کو جانتا تھا مگر وہ مجھے نہ پہچان سکے۔ جب میں نے سیالکوٹ کا ذکر کیا اور اپنے والد صاحب کا نام لیا۔ تو بہت خوشی سے فرمانے لگے آپ تو میرے دوست کے لڑکے ہو۔ پھر میں نے عرض کیا میری بیعت کروادی جاوے۔ انہوں نے کہا کچھ دن یہاں رہو۔ سوچ سمجھ کر بیعت کرو۔ میں نے اصرار کیا بہت دنوں سے گھر سے آیا ہوں۔ میری آج بیعت کروا دو تو چلا جاؤں۔ انہوں نے کہا شام کے وقت آپ کے لئے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کر دوں گا۔ چند دن بعد حضور نے بیعت قبول فرمائی۔ یہ 1900ء کی بات ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 23 صفحہ 634)

حضرت میاں معراج دین صاحب پہلوان 1880ء میں پیدا ہوئے۔ بھاٹی دروازہ محلّہ پڑنگاں لاہور کے رہنے والے تھے، آپ نے حضرت مسیح موعود کی پہلی بار زیارت قتل لیکھرام کے کچھ عرصہ بعد لاہور میں کی۔ جب کہ حضور بھاٹی دروازے میں کوئی تیس کے قریب مخلصین کے جلو میں تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ کے ساتھ اس وقت میاں مولا بخش صاحب دکاندار بھی تھے۔ جنہوں نے حضور کو دیکھتے ہی بے ساختہ کہا سبحان اللہ! یہ منہ جھوٹوں کا نہیں ہو سکتا۔ مولا بخش صاحب احمدی نہیں ہوئے مگر مخالفت بھی نہیں کی۔ مگر اللہ نے معراج دین صاحب کو بیعت کی توفیق دی۔

(تاریخ احمدیت جلد 23 صفحہ 372)

حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کا تعلق حضرت مسیح موعود سے 1882ء میں ہوا۔ اس کی تفصیل بہت دلچسپ ہے آپ فرماتے ہیں کہ مجھے بچپن سے ہی اہل اللہ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا شوق تھا۔ اپنے ماموں محمد یوسف صاحب کی تحریک پر مولوی عبداللہ غزنوی صاحب سے بھی ملا۔

ایک بار ماموں صاحب موصوف نے فرمایا کہ ہندوستان کے ایک شہر آرہ میں ایک بزرگ ہیں جو یہاں تک متبع سنت ہیں کہ اس نے اتباع سنت نبوی میں اپنی مسجد کی چھت بھی کھجور ہی کی شاخوں کی بنائی ہوئی ہے۔ ان کی زیارت کا مجھے بہت اشتیاق پیدا ہوا چنانچہ میں آرہ جانے کو تیار ہی تھا کہ ایک روز ماموں صاحب نے پٹیالہ سے جو سنور سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے واپس آکر مجھ سے کہا کہ عبداللہ! اب آرہ جانے کا خیال چھوڑ دو۔ قادیان میں ایک بزرگ نے کتاب لکھنی شروع کی ہے اور پھر اس کتاب کے دعویٰ کا اور اس پر دس ہزار روپیہ انعام کا ذکر کیا اور کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص بڑا کامل ہے۔ اگر تجھے زیارت کے لئے جانا ہے تو اس کے پاس جا۔ چنانچہ اسی وقت آرہ جانے کا خیال جاتا رہا اور قادیان روانہ ہو پڑا۔ بلکہ جہاں تک مجھے یاد ہے اس بات کے سننے پر میرے دل میں کچھ ایسا ولولہ اٹھا کہ جس جگہ پر ماموں صاحب نے مجھ سے یہ ذکر کیا تھا وہیں سے سیدھا میں قادیان کی طرف روانہ ہو گیا۔ گھر بھی نہیں گیا۔ جب میں بٹالہ سٹیشن پر گاڑی سے (جو ابھی شروع ہی ہوئی تھی) اتر کر رات وہیں رہا اور علی الصبح پیدل چل کر قادیان پہنچا۔ حضور اس وقت بیت الفکر میں تشریف رکھتے تھے۔ میں نے بیت الفکر کے چھوٹے دروازے پر جو بیت الذکر یعنی بیت مبارک میں ہے دستک دی۔ حضور نے دروازہ کھول دیا اور میں السلام علیکم عرض کر کے پاس بیٹھ گیا۔ حضور کا چہرہ دیکھتے ہی بغیر اس کے کہ حضور میرے ساتھ کوئی بات کرتے میرے دل میں حضور کی بے حد محبت پیدا ہو گئی۔ اور حضور کا چہرہ مبارک نہایت ہی پیارا معلوم ہوا۔ اس وقت تک میں نے براہین احمدیہ یا اس کا اشتہار خود نہیں دیکھا۔ یہاں آکر بھی کوئی دلائل حضور یا کسی اور سے نہیں سنے بلکہ میری ہدایت کا موجب صرف

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مغربی معاشرے میں احمدیوں کی ذمہ داریاں، نصائح اور بلیغ علمی نکات

سائنسی اور مادی علوم سیکھیں اور مغربی اقوام سے آگے نکلنے کی کوشش کریں

آنحضور ﷺ نے دجال کے معانی اور فلاسفی ہمارے سامنے کھول کھول کر بیان فرمائی اور ہر پہلو تفصیل سے سمجھایا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے انگریزی خطبہ جمعہ فرمودہ 24 ستمبر 1982ء بمقام گلاسگو سکاٹ لینڈ کا اردو ترجمہ

خطبہ کے آغاز سے قبل حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ میں سے یا خواتین میں سے کوئی ایسے ہیں جو اردو بالکل نہیں سمجھتے۔ بتایا گیا کہ ایک خاتون سکاٹ لینڈ سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں اس اجتماع سے انگریزی میں خطاب کروں گا کیونکہ خلیفۃ المسیح کی اتباع میں جمعہ ادا کرنے کا ان کا یہ پہلا موقع ہے۔ چنانچہ میں آج آپ سے انگریزی میں خطاب کروں گا تا کہ وہ بھی سمجھ سکیں۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

دورۂ یورپ کے دوران میں نے حضرت محمد ﷺ کی مغربی دنیا کے طرزِ زندگی کے بارہ میں پیشگوئیاں بڑی تفصیل سے پورا ہوتے دیکھی ہیں اور میں اس تجربہ کے بارہ میں کچھ کہنا چاہوں گا۔

جس پیشگوئی کا میں نے ابھی حوالہ دیا ہے وہ دجال کی آمد کے بارہ میں ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں دنیا میں ایک شدید بے چینی پھیلے گی جو دجالی فتنے کا نتیجہ ہو گی جس کو انگریزی میں اینٹی کرائسٹ (Antichrist) کہا جاتا ہے۔ مجھے اندازہ نہیں کہ اس سے لفظ دجال کے پورے معنی ادا ہوتے ہیں یا نہیں۔ مگر میرا خیال ہے کہ یہ لفظ دجال کے مکمل معنی ادا نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ اپنے معنی کے لحاظ سے اینٹی کرائسٹ کی نسبت زیادہ گہرے مطالب کا حامل ہے۔

اب یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جو بڑی تفصیل سے بیان ہوئی ہے اور مستقبل کے بہت سے پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ اگر میں سارے پہلو بیان کرنے لگوں تو مجھے بڑا وقت درکار ہوگا۔ چنانچہ میں خود کو حضرت رسول کریم ﷺ کی دجال کے بارہ میں بیان کردہ خصوصیات میں سے صرف ایک تک ہی محدود رکھوں گا۔

آپؐ نے فرمایا کہ وہ اعور یعنی کانا ہوگا۔ اس کی ایک آنکھ کے حوالہ سے آپؐ نے مزید فرمایا کہ اس کی دائیں آنکھ اندھی ہوگی۔ اتنی اندھی کہ اس میں روشنی کا کوئی شائبہ تک نہیں ہوگا یعنی بالکل نابینا۔ جبکہ دوسری طرف دوسری آنکھ گہری بصارت رکھنے والی اور اتنی شفاف اور نمایاں ہوگی کہ وہ زمین کی گہرائیوں میں جھانک سکے گی اور اربوں ٹن مٹی میں دفن شدہ خزانے تلاش کر لے گی۔ یعنی وہ اس حد تک زمین کو چیرتی ہوئی اُس کی گہرائیوں میں اتر جانے اور دور دور تک دیکھنے والی ہوگی۔

اب یہ مستقبل کے دجال کی اتنی دلچسپ تصویر ہے جو آجکل کی عیسائی قوموں پر جو تمام دنیا پر حکومت کر رہی ہیں بعینہٖ پوری اترتی ہے۔ جب میں یورپ آیا اور اس سے قبل بھی مجھے یہی خیال تھا کہ مغربی اقوام کی خصوصیات کے بارہ میں آنحضور ﷺ کے بیان فرمودہ لفظ اعور سے بہتر کوئی لفظ استعمال ہی نہیں ہوسکتا تھا۔ ان اقوام کے لوگ درحقیقت نہایت ذہین اور گہری نظر رکھتے ہیں اور جہاں تک دنیا کے مسائل کا تعلق ہے بڑی جستجو کرتے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ تعبیر الرویا میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ کسی شخص کی بائیں سمت سے مراد دنیا اور مادی اشیاء ہیں۔ اور دائیں سمت سے روحانیت مراد ہوتی ہے۔ چنانچہ آپؐ کے اس کی دائیں آنکھ کا بے نور ہونا بیان فرمانے سے مراد یہی ہے کہ وہ بظاہر بڑے زبردست دکھائی دیں گے۔ لیکن وہ ہر اچھی بات کے بارہ میں اندھے کی طرح ہوں گے کیونکہ مسلمانوں کے علم تعبیر الرویا میں اچھی بات تقویٰ کی نشانی ہے۔ چنانچہ نیکی، تقویٰ، روحانیت، مذہب، اور خدا سے تعلق رکھنے والی باتوں کی دجال کو سمجھ ہی نہیں آسکتی کیونکہ جیسا میں بیان کر چکا ہوں یہ سب کچھ مغربی ممالک اور طاقتور عیسائی اقوام کے طرزِ زندگی سے ظاہر و باہر ہے۔ چنانچہ جب میں لفظ دجال کا استعمال کروں تو اس سے یہی مراد لی جائے۔ مجھے دجال کے لفظ کے معانی ہر دفعہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ حضرت مسیح موعود نے بڑی تفصیل سے بیان فرما دیا ہے کہ کیوں آپ عیسائی اور مغربی تہذیبوں اور ان کے مذہب کو آنحضور ﷺ کی اس حدیث میں بیان فرمودہ پیشگوئی کا نمونہ قرار دیتے ہیں۔

دوسرے جیسا کہ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں جہاں تک دنیا کے معاملات کا تعلق ہے وہ بہت ترقی یافتہ ہیں۔ انہوں نے اتنی زبردست ترقی کی ہے جو باقی دنیا کے لئے حیران کن ہے۔ وہ فلاسفی، سائنس اور معاشرتی علوم کی تمام مادی شاخوں میں دنیا کی راہنمائی کر رہے ہیں۔ انسانی زندگی سے متعلق تمام دیگر دنیوی معاملات میں بھی جن کا مذہب، اخلاقیات یا خدا سے کوئی تعلق نہیں مغربی معاشرہ تمام بنی نوع انسان کی راہنمائی کر رہا ہے۔ وہ لوگ خالق کے حوالہ سے اپنے اوپر عائد ہونے والی ذمہ داریوں سے اس کی اطاعت سے اور دیگر مذہبی فرائض سے بالکل اندھے ہیں۔ وہ سائنس میں اتنے ترقی یافتہ ہیں کہ اب وہ آسمان سے باتیں کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اردو میں آسمان سے باتیں کرنے سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص اتنا بلند ہونے کی کوشش کرے کہ جیسے وہ ان بلندیوں کو چھونے لگا ہو، جیسے وہ ستاروں سے باتیں کرنے لگا ہو اور یہ وہ چیز ہے جو انہوں نے واقعتاً کر کے دکھا دی ہے۔ جب انہوں نے پہلی مرتبہ چاند پر قدم رکھا تو انہوں نے چاند اور دیگر ستاروں سے بڑے فخر سے کہا کہ اب ہم یہاں پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے خلا میں دیگر مقامات کی تلاش شروع کر دی تا کہ وہ مزید بلندیوں تک پہنچ سکیں۔

تو جہاں تک دنیوی معاملات کا تعلق ہے یہ محض ایک سمت ہے۔ انہوں نے نہایت مہلک اور زبردست ہتھیار ایجاد کر لئے ہیں، اتنے خطرناک اور مہلک کہ اگر وہ انہیں بنی نوع انسان کے خلاف استعمال کرنے کا ارادہ کرلیں تو کرۂ ارض کے بڑے حصے سے نوع انسان کا وجود مٹ جائے۔ یہ سب کچھ انہیں مادی دنیا اور قوانین قدرت دیکھنے والی بائیں آنکھ کی وجہ سے نصیب ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں گہری نظر رکھنے والی آنکھ سے نوازا ہے۔ اور یہ سب کچھ پہلے بتا دیا گیا تھا۔

عیسائیت کی آئندہ طاقت کے بارہ میں یہ احادیث حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے خود ہی نہیں گھڑ لیں۔ یہ آپؐ کی عادت تھی جس پر آپؐ بڑی سختی سے کاربند تھے کہ خود بخود آپؐ ایک لفظ بھی نہیں کہتے تھے۔ آپؐ نے جو کچھ بھی بیان فرمایا وہ اللہ تعالیٰ سے علم پا کر یا قرآن کریم کی تفسیر میں بیان فرمایا اور بعینہٖ یہی بات قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے (-)(النجم:6,5)

دیکھو میرا رسول محمد مصطفیٰ ﷺ خود ایک لفظ بھی نہیں کہتا، جو کچھ بھی وہ کہتا ہے قرآن کریم کی بنا پر کہتا ہے۔ چنانچہ ایسے رسول نے ہمیں دجال یا اینٹی کرائسٹ جو بھی کہہ لیں، کی خبر دی ہے۔

کسی کے ذہن میں یہ سوال آسکتا ہے کہ جب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ خدا سے علم پا کر بولتے ہیں اور خود کچھ نہیں کہتے تو اس خبر کے بارہ میں قرآن کریم میں کوئی ذکر تو ملنا چاہئے۔

اس سورۃ کی طرف جس میں دجال کا ذکر ہے آنحضور ﷺ نے خود ہماری راہ نمائی فرمائی ہے۔ جب آپؐ نے اپنے متبعین کو دجال سے ڈرایا تو صحابہؓ میں سے ایک نے پوچھا کہ اس پریشانی سے انسان بچ کس طرح سکتا ہے؟ آپؐ نے جواب دیا کہ اس کا ایک ہی حل ہے کہ رات سونے سے قبل سورۂ کہف کی پہلی اور آخری دس آیات کی تلاوت کیا کرو۔

اب آپؐ کی اس بات کا واضح مطلب ہے کہ اس جگہ دجال کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔ اگر آپ سورۃ کہف کی پہلی اور آخری دس آیات پر غور کریں تو آپ کو اپنا دشمن نظر آنے لگے گا، اور ایک دفعہ دشمن کی شناخت ہو جانے اور اس کے حملہ آور ہونے کے طریق سے آگاہ ہونے کے بعد ہی اپنی حفاظت کے لئے دفاعی منصوبہ تیار کیا جاسکتا ہے۔ جب تک اس بات کا علم ہی نہ ہو کہ دشمن کون ہے اور کس راستہ سے وہ حملہ آور ہوگا، قدرتی طور پر آپ دفاع کر ہی نہیں سکیں گے۔ چنانچہ آنحضور ﷺ نے واضح طور پر بتا دیا کہ دشمن کون ہے اور اس کی دفاع کیسے ممکن ہے۔

سورۂ کہف کی پہلی دس آیات میں ...... کا بیان ہے اور اس بارہ میں خدا تعالیٰ متنبہ فرماتا ہے کہ کسی کو اس کا بیٹا قرار نہ دو کیونکہ اس کا کوئی بیٹا نہیں ہے۔ (-)(الکہف: 6,5) یعنی اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس رسول تمہیں اور خصوصاً ...... کو متنبہ کرنے کے لئے آیا ہے جنہوں نے خیالی طور پر اللہ تعالیٰ کا ایک بیٹا بنا لیا ہے، اور وہ اس خیالی وجود کو اللہ تعالیٰ قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ حالانکہ نہ انہیں کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادوں کا کوئی علم تھا۔ وہ یونہی لغو گفتگو کرتے ہیں۔ جیسے انگریزی میں کہتے ہیں Out of the Hats (اٹکل پچو) چنانچہ یہ ہے (-)۔ مگر یہ لغو باتیں اللہ تعالیٰ کے حضور گناہ اور گستاخی ہیں۔ اس لئے وہ سزا کے مستحق ہیں۔

ایسی آیات بھی ملتی ہیں جن سے واضح ہے کہ دجال کا یا جو طاقت بھی وہ ہوگی اس کا مذہب ...... ہوگا اور مستقبل کی وہ ...... جو تقریباً مکمل طور پر

بت پرستی میں تبدیل ہو چکی ہوگی۔اس کے بعد کی آیات میں......کی اس بھدی شکل سے ہٹ کر ایسی آیات بیان ہوئی ہیں جن میں ایسے عیسائیوں کا ذکر کیا گیا ہے جو متقی تھے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں عظیم الشان قربانیاں پیش کیں۔وہ اپنے مخالفین سے اپنا مذہب بچانے کے لئے غاروں میں چھپے رہے یہ دوسرے لوگ تھے جن کا ذکر ہے، اور یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ......آئندہ جو ترقیات بھی حاصل کریں گے وہ دراصل ان کے آباؤاجداد کے نیک اعمال کا نتیجہ ہوں گی۔یہ ان کے اعمال کی جزا نہیں ہوگی بلکہ اپنے بزرگوں کے اعمال کے پھل وہ اس دنیا میں کھائیں گے۔چونکہ یہ ایک الگ مضمون ہے اور وہ لوگ دجال میں شامل نہیں اس لئے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے خود کو پہلی دس آیات تک ہی محدود کیا ہے کیونکہ اصحاب کہف یا غاروں والے لوگوں کا جو ذکر ملتا ہے وہ اس تنبیہ سے بری ہیں۔درحقیقت قرآن کریم میں ان کا ذکر بڑی محبت اور عزت سے کیا گیا ہے۔اس کے بعد ان کا ذکر چھوڑ کر ہم آخری دس آیات کو لیتے ہیں کہ وہاں کیا ذکر ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(-) (الکھف:103)

وہ جو آنحضور ﷺ کا انکار کر بیٹھے ہیں، ماننے سے انکار کر دیا ہے۔کیا ان کا خیال ہے، وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ وہ کامیاب ہو جائیں گے۔کس لیے؟ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو اس کا شریک ٹھہرا کر! (-) اگر میرے بالمقابل وہ شریک بناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے ہی شریک کھڑا کرتے ہیں تو اگر وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کامیاب ہو جائیں گے تو وہ بالکل غلطی پر ہیں۔

مزید ان میں بتایا گیا ہے کہ بعض لوگ ہیں جن کی تمام تر توجہ، تمام تر توانائیاں اور تمام تر طاقتیں صرف اسی مادی دنیا کے حصول کے لئے ہیں۔(-) اور یہ وہ آیت ہے جس کی طرف میں آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں ۔ جو ایک بنیادی آیت ہے۔یہ بتاتی ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے عقائد......پر مبنی ہیں۔جن کا مذہب......ہے مگر انہوں نے مادیت میں ترقی کی ہے۔(-) اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے دنیا کی بہترین اشیاء حاصل کر لی ہیں۔جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف ان کی تمام توانائیاں اور طاقتیں اس کے حصول میں صرف ہو رہی ہیں بلکہ وہ واقعی بہت کچھ حاصل کر لیں گے یہاں تک کہ وہ سمجھیں گے کہ انہوں نے زندگی بہترین طریق سے صرف کی ہے۔اور اس سے زیادہ کیا بہتر ہو سکتا ہے؟

اب یہ بعینہٖ وہ صورت ہے جو ہمیں یورپ میں سفر کے دوران نظر آتی ہے کہ وہ مادیت پرستی میں بہت آگے نکل گئے ہیں۔انہوں نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ وہ پاکستان بھارت یا دوسرے غریب ممالک کے لیے شاید سو سال کے بعد بھی تصور میں نہیں آسکتی ۔ وہ ہم سے کہیں آگے نکل گئے ہیں اور مادیت پرستی کی اس دوڑ میں انہوں نے بہت خوبصورت اشیا حاصل کر لی ہیں۔جس کی طرف قرآن کریم اشارہ کرتا ہے کہ(-) جس کا مطلب یہ ہے کہ صنعت میں وہ ایسا کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی تیار کردہ اشیا کو دیکھ کر کہیں گے کہ دیکھو انہیں کتنے عمدہ طور پر بنایا گیا ہے ۔ ہم کتنی خوبصورت اشیاء بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ سارے یورپ میں یہی چیز نظر آئے گی۔

یہ صنعت کاری میں بہت آگے جا چکے ہیں یہی قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے اور لفظ دجال کے معانی بالکل واضح ہو جاتے ہیں۔یہ وہی دجال ہے جس کے بارہ میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمیں بتایا تھا کہ اس کی ایک آنکھ اندھی ہوگی۔یعنی جہاں تک مذہبی اقدار کا تعلق ہے وہ کسی منطق کو سمجھ نہیں سکے گا۔وہ کہتے ہیں کہ تین ایک ہے اور ایک تین، خدا تعالیٰ جسمانی طور پر بچے پیدا کرتا ہے۔یہ ناممکن ہے۔کتنی بے ہودہ بات ہے۔لیکن مذہبی معاملات میں ان کی منطق کمزور پڑ جاتی ہے اور درحقیقت ان راستوں میں وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے۔لیکن جونہی ان کی بصارت مادیت پرستی کی طرف متوجہ ہوتی ہے، وہ اتنی واضح اور طاقتور ہو جاتی ہے اتنی روشن کہ ہم انہیں تعجب سے دیکھتے ہیں ۔ کیسے وہ ان تمام چیزوں کا ادراک کر لیتے ہیں جب کہ ہم بھی اسی کائنات میں رہتے ہیں۔ہمارا بھی انہیں قوانین قدرت سے پالا پڑتا ہے۔مگر ہم ان نکات کو سمجھ نہیں سکتے جبکہ وہ سمجھ لیتے ہیں اور قدرت کے درست مطالعہ سے وہ ترقی کر جاتے ہیں۔

چنانچہ ہماری یہ مشکل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حل فرما دی ہے اور اس کے حل ہونے سے ہماری امید بھی بندھائی ہے۔ہمارے اندر احساس کمتری پیدا ہونے کی بجائے کہ دنیا میں اور دانشمند لوگ بھی موجود ہیں ہمارے ایمان کو اس بات سے تقویت ملتی ہے کہ کس طرح آج سے چودہ سو سال قبل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے یہ سب دیکھ لیا تھا اور آپؐ نے ہمیں انذار فرمایا تھا کہ وہ مادی طور پر نہایت ترقی یافتہ ہو جائیں گے۔مگر اخلاقی اور مذہبی اقدار میں ان کی پیروی نہ کرنا نیز تمام (دینی) اقدار کے حوالہ سے کیونکہ یہاں وہ ایک اندھے کی طرح ہوں گے۔اگر تم نے ان کی پیروی کی تو تم بھی تباہ ہو جاؤ گے۔

یہ وہ پیغام ہے جو میں آپ پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مغرب سے ہمارا مقابلہ اسی رنگ میں ہونا چاہئے۔آپؐ کیا عظیم الشان نبی تھے۔جہاں آپؐ کو خوبی نظر آئی آپؐ نے اسی طرح بیان فرما دی۔ جہاں اچھی بات دیکھی بلا کم وکاست بیان فرمائی۔ جہاں برائی دیکھی وہاں ہمیں اس برائی سے متنبہ فرما دیا اور ہمارا بھی یہی طریق ہونا چاہئے میرا مطلب ہے کہ ہم اپنے آقا سے علیحدہ کوئی راستہ نہیں چن سکتے۔

لیکن یہاں (مغربی ممالک میں) ہم غلطیاں کرتے ہیں۔میں ان لوگوں کی بات کر رہا ہوں جو مشرق سے آکر مغرب میں آباد ہو گئے ہیں اور انہوں نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا پیغام سمجھا ہی نہیں۔آپؐ نے ہمیں نصیحت فرمائی تھی کہ جہاں تک مادی دنیا کے امور کا تعلق ہے ہم ان سے سیکھ سکتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کے فعل کا مطالعہ کرنے میں تو کوئی حرج نہیں۔یہ سب اللہ تعالیٰ کی تخلیق فرمودہ ہے۔ان کی تخلیق تو نہیں۔ اس بارہ میں ان کا ادراک درست ہے۔ یہ فیصلہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہے۔آپؐ نے فرمایا کہ جہاں تک مادی علوم کا تعلق ہے سائنس کا تعلق ہے تو نہ صرف ان سے سیکھو بلکہ ان سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔اس میں کوئی حرج نہیں۔کیونکہ وہ خالق نہیں ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو درست طور پر سمجھ لیا ہے۔لیکن دیگر اقدار میں نہ صرف ان کی پیروی نہ کرو بلکہ ان سے کنارہ کشی اختیار کر لو۔

لیکن جو کچھ مجھے یہاں دکھائی دیا ہے وہ بالکل مختلف طریق ہے بلکہ برعکس ہے۔ایشیا سے آئے ہوئے بہت سے لوگ ان کی خوبیوں کی نہیں بلکہ ان کی خامیوں کی پیروی کرتے ہیں اور گمراہ ہو جاتے ہیں۔ وہ اپنی اخلاقی اقدار چھوڑ بیٹھتے ہیں۔اپنے اندر کی تمام خوبیاں چھوڑ کر مغربی معاشرے کے گند سمیٹ لیتے ہیں جبکہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے انہیں چودہ سو سال قبل متنبہ کر دیا تھا۔آپؐ کی نظر کتنی گہری تھی اور پیغام کیسا خوبصورت! اس جگہ یہ غلطی کرتے ہیں۔مغرب کی ہر بات کو برا نہ کہو اور ان کے خلاف خواہ مخواہ بغاوت نہ کرو۔ یہ پیغام تھا جو آپؐ نے دیا۔

اچھی چیز اور بری چیز میں تمیز کرنا سیکھیں اور میں اس کے لئے آپ کو ایک تیر بہدف نسخہ بتاتا ہوں جس سے آپ کبھی بھی بھٹک نہیں سکیں گے۔وہ یہ ہے کہ اخلاقی وروحانی امور میں اہل مغرب بالکل غلط راستے پر ہیں جبکہ دنیاوی امور میں وہ بالکل درست ہیں۔اس لیے دنیوی امور میں ان کی پیروی کریں۔ان سے سیکھیں اور آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔لیکن ان کی اخلاقی ، مذہبی یا معاشرتی اقدار کی پیروی ایک زہر ہے، اسے مت کھائیں۔

مگر مشرق سے آنے والے لوگ بعینہٖ یہی کرتے ہیں۔اس کے لئے احمدیوں سے توقع تھی کہ وہ نہ صرف مغرب کو بلکہ مشرق سے آنے والے لوگوں کو بھی جو یہاں آکر ان مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں متنبہ کریں گے۔مگر احمدی بھی درحقیقت یہ کام نہیں کر رہے۔

اس لئے میں نے آپ پر کھول دیا ہے کہ بدقسمتی سے آپ کون سی اقدار ضائع کر رہے ہیں۔ آپ جو مغرب میں آئے ہیں آپ نہ صرف اپنی ذاتی حیثیت میں یہاں آئے ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر (-) کے نمائندے کے طور پر یہاں آئے ہیں۔ اگر آپ خود ہی اس مذہب کو نہ سمجھیں، اس کی تعلیمات پر کاربند نہ ہوں اور اپنے ذاتی نمونے پیش نہ کریں تو پھر کس طرح آپ کو......کا نمائندہ قرار دیا جا سکتا ہے۔بعض پہلوؤں سے آپ لوگ یہاں اتنی کمزوری دکھاتے ہیں کہ مجھے تکلیف محسوس ہوتی ہے کہ بعض معاملات میں ہم مغرب پر غلبہ حاصل کرنے کی بجائے اس کے زیر اثر آرہے ہیں۔

جہاں تک (-) کا سوال ہے تو سکاٹ لینڈ میں یہ صفر ہے۔میں نے یہاں آکر پتہ کیا کہ کتنے مقامی احمدی دوست یہاں موجود ہیں جن کی خاطر میں انگریزی میں خطاب کروں تو مجھے بتایا گیا کہ صرف ایک خاتون ایسی ہیں۔ یہ جو کچھ ہم نے یہاں حاصل کیا ہے اس کا نصف ہے ۔ کیونکہ ایک اور دوست بھی ہیں جو یہاں موجود نہیں جو بدقسمتی سے غیر حاضر ہیں۔چنانچہ مقامی احمدیوں کی آدھی تعداد یہاں موجود ہے جو صرف ایک ہے ۔ یہ قابل شرم ہے ۔ یہ ایسا نکتہ ہے جس پر ہمیں غور کرنا چاہئے ۔ آپ سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں۔ تمام نوجوان اور بوڑھے اور خواتین اور مرد حضرات؟ وہ پاکستان سے یا کسی اور ملک سے یہاں ملازمت کی تلاش یا کاروبار کے سلسلہ میں تشریف لائے ہیں حالانکہ یہ آپ کا بنیادی کام نہیں۔

ایک احمدی کے لئے سب سے اہم بات (-) کا پیغام ہے۔اسے صرف (-) کے لئے ہی نہ رہنے دیں، وہ اکیلے یہ کام کر ہی نہیں سکتے۔ یہ بوجھ آپ کو بھی اٹھانا پڑے گا ورنہ (-) اسی شکست خوردہ حالت میں رہے گا جیسا کہ آج ہے۔......

چین میں اسلام کس طرح پھیلا؟ تاریخ پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ وہاں کوئی ایک مبلغ بھی نہیں بھجوایا گیا۔میری مراد چین کے ان چار صوبوں سے ہے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے، وہ چار بڑے صوبے جو تقریباً تمام کے تمام مسلمان ہیں۔ وہاں کسی مسلمان حکومت نے ایک شخص بھی نہیں بھجوایا، فقط تاجر اور ایسے لوگ تھے جو ملازمتوں کی تلاش میں اس طرح گئے جس طرح آپ یہاں آئے ہیں۔ انڈونیشیا میں کس نے تبلیغ کی؟ نہ کسی تلوار کے ذریعہ اور نہ ہی ایسے مبلغین کے ذریعہ جو آج ہمیں نظر آتے ہیں۔اس وقت ایسا نظام ہی موجود نہیں تھا۔ محض عام تاجر پیشہ لوگ گئے اور تبلیغ کرنی شروع کی۔وہ ذمہ دار لوگ تھے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے کوئی پہلو بھی غیر واضح نہیں چھوڑا۔آپ نے دجال کے معانی کھول کر بیان فرمائے۔آپؐ نے واضح فرمایا کہ قرآن کریم میں اس کا ذکر کہاں ملتا ہے۔آپؐ نے دجال کی فلاسفی بیان فرمائی۔آپؐ نے بتا دیا کہ کہاں اس کی پیروی کرنی ہے اور کہاں اس کی پیروی نہیں کرنی۔ کہاں مخالفت کرنی ہے اور کہاں تعاون۔ چنانچہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہر پہلو کھول کر بیان فرما دیا۔لیکن بدقسمتی سے ہم آپؐ کے الفاظ پر غور نہیں کر رہے ہیں۔جس کی طرف میں بار بار آپ کی توجہ

مبذول کروا رہا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو، اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے ۔ اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر آج سے فیصلہ کرلیں کہ آئندہ آپ ایک ...... کی طرح زندگی گزاریں گے۔ اگر آج آپ یہ فیصلہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر آپ اپنی توانائیاں اس ملک کو (-) کی طرف لانے میں صرف کریں گے تو آپ واضح تبدیلیاں محسوس کریں گے۔ آپ کے اردگرد لوگ (-) میں داخل ہونا شروع ہوجائیں گے۔

لیکن یہ تب ہی ہوسکتا ہے جب آپ عاجزی اختیار کریں۔ جب آپ مسلسل اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔ اسی سے مدد کی درخواست کریں۔ کیونکہ اس کے بغیر آپ کچھ بھی نہیں۔ اس بات کو سمجھ لیں کہ آپ کے پاس اس زمین پر کوئی طاقت نہیں اور پھر اپنے خدا کی طرف متوجہ ہوں، آنسوؤں اور درد بھرے دل کے ساتھ کہ اے خدا! میں نے ان لوگوں کو (-) میں شامل کرنے کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ میں جو ایک ذرہ ہوں۔ کچھ بھی نہیں ہوں۔ جس کے پاس کوئی علم نہیں، دولت نہیں، کافی طاقت نہیں، میں اسے کس طرح کرسکتا ہوں؟ مگر خدایا میں اسے تیری خاطر کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے تیری رحمت سے امید ہے۔ میں تیری طاقت اور امداد پر یقین رکھتا ہوں۔ تو میری مدد فرما کیونکہ میں جیسا بھی ہوں بہت عاجز۔ تیری مدد کرنا چاہتا ہوں۔ پس تو اس عظیم الشان مقصد کے حصول میں جو میں تیری محبت میں حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیار میں حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ میری مدد فرما۔ میں اپنا آپ تیرے سپرد کرتا ہوں تو تو میری مدد کیوں نہیں کرے گا؟

اگر آپ اللہ تعالیٰ کے حضور اس درد اور دکھ سے بھرا ہوا دل لئے فریاد کریں گے تو یہ ناممکن ہے کہ وہ اسے قبول نہ فرمائے۔ تب آپ اپنے گرد تبدیلیاں محسوس کریں گے۔ تب آپ دیکھیں گے کہ اس ملک کی قسمت بتدریج بدل رہی ہے، اور تاریکی سے روشنی پھوٹے گی اور تاریکی ختم ہوجائے گی۔

اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔ پہلے اس پر عمل کرنے کا مخلصانہ ارادہ کریں۔ پھر اللہ تعالیٰ اس عظیم الشان مقصد کے حصول میں آپ کی مدد فرمائے گا۔ استقلال کے ساتھ۔ کسی جذباتی ابال کے نتیجہ میں نہیں۔ یہ ایک ایسا کام ہے جس کے لئے غالباً ہمیں نسلاً بعد نسلٍ کام کرنا پڑے اور اس عظیم الشان مقصد کے حاصل کرنے میں توانائیاں صرف کرنی پڑیں۔ چنانچہ ہمیں تھکے ہوئے لوگ نہیں چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ اور قرآن کریم ہمیں بتاتے ہیں کہ ایسے فرشتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے تھکتے نہیں۔ یہی حال حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے متبعین کا ہے جو...... کے مقدس بانی کی بیان فرمودہ عظیم الشان مقصد کو فتح وظفر کے نعرے لگاتے ہوئے حاصل کرتے ہیں۔

زندگی میں یہ آپ کا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں آپ کا یہ مقام ہے۔ پس اٹھیں۔ آپ کیوں ان کم درجہ ایشیائیوں کی طرف دیکھتے ہیں جو یہاں آکر اپنی اقدار گم کر بیٹھے ہیں احساس کمتری کا شکار ہوکر گمراہ ہو بیٹھے ہیں۔

لیکن آپ ان سے مختلف ہیں۔ آپ یہ سمجھتے کیوں نہیں؟ مجھے اس بات سے سب سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ نہ صرف اردگرد کے لوگوں کی حالت دیکھ کر بلکہ احمدیوں کو عام آدمیوں جیسا دیکھ کر، جبکہ آپ معمولی آدمی نہیں، مجھے بہت دکھ پہنچتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتا ہوں کہ اے خدا میرے یہاں آنے کا مقصد کیا ہے۔ اگر میں احمدیوں کو بھی تیرے پیغام پر قائم نہیں رکھ سکتا۔ اگر میں انہیں ان کا مقام ہی نہیں سمجھا سکتا پھر تو میرے لندن اور گلاسگو اور فرینکفرٹ اور ہمبرگ کی گلیوں میں گھومنے کا مقصد ہی کیا ہے۔ پھر تو میں ہزاروں، لاکھوں عام سیاحوں کی مانند ہی ہوں۔ میں تو یہاں اس مقصد سے نہیں آیا۔ اور مجھ میں احمدیوں کے دلوں کو گرفت میں لے لینے کی طاقت تو نہیں۔ میری مدد فرما۔ سو جیسا کہ میں منکسر المزاجی سے اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرتا ہوں آپ بھی اسی انکسار سے اپنی خاطر اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کریں۔ اپنی آئندہ نسلوں کی خاطر، بنی نوع انسان کی خاطر جو مشکلات میں گھری ہوئی ہے۔ تب آپ عظیم نشانات اترتے دیکھیں گے۔ بڑی بڑی تبدیلیاں انشاء اللہ رونما ہوں گی۔ اور آپ کے ان مادی جسموں سے آپ کی روحیں بلند ہوں گی اور ان ممالک میں ایک نئی جماعت کا قیام ہوگا۔ اور یہ ہے احمدیت کا وہ پیغام جو میں آپ کو دینا چاہتا ہوں اور مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ یہ انشاءاللہ ضرور اثر انداز ہوگا۔

خطبہ ثانیہ کے درمیان حضور نے فرمایا:

جمعہ کے بعد ہم نماز عصر جمع کریں گے۔ میں اور میرے ساتھی ہم سفر نماز عصر قصر کریں گے۔ یعنی دو رکعات ادا کریں گے۔ آپ میں سے جو یہیں رہتے ہیں وہ اپنی نماز سلام پھیرے بغیر مکمل کریں۔ مگر وہ اس وقت تک نہ کھڑے ہوں جب تک میں دونوں طرف سلام نہ پھیر لوں۔ میں نے بعض دوستوں کو جلدی کرتے دیکھا ہے۔ جبکہ انہیں امام کی حرکت سے قبل حرکت کرنے کی اجازت نہیں اس حال میں کہ امام ابھی نماز پڑھ رہا ہو۔ جب تک وہ دوسری طرف سلام نہ پھیر لے مقتدیوں کو کھڑے ہونے کا کوئی حق نہیں۔ جب امام نماز مکمل کرلے تب وہ آزاد ہیں۔ امام کی نماز دوسرے سلام کے بعد ختم ہوتی ہے پہلے کے بعد نہیں۔ چنانچہ آپ میرے دوسرے سلام پھیرنے تک انتظار کریں اور پھر کھڑے ہوکر بغیر سلام پھیرے دو رکعات ادا کرکے نماز مکمل کریں۔

اس کے بعد شیخ مبارک احمد صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ جماعت تجدید بیعت کرنا چاہتی ہے۔ تو جماعت سکاٹ لینڈ کے لئے انشاء اللہ تقریب بیعت ہوگی۔ اور سکاٹ لینڈ کے امام مکرم بشیر آرچرڈ صاحب اور کچھ اور دوست میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھیں گے اور باقی اپنے سامنے بیٹھے ہوئے دوست پر ہاتھ رکھ لیں۔ اس طرح ایک جسمانی رابطہ بن جائے گا۔

دراصل جسمانی رابطہ بذات خود کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ روحانی رابطہ کی اصل حقیقت ہے۔ کیونکہ یہی وہ بیعت ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں حبل اللہ کے طور پر کیا گیا ہے۔ حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑے رہیں۔ چنانچہ بیعت کے ذریعہ آپ حبل اللہ کو پکڑتے ہیں، اور یہ روحانی تعلق ہے۔ تو پھر جسمانی تعلق کا مطالبہ کیوں کیا جاتا ہے؟ کسی وہم کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمیں یہ طریق سکھایا ہے۔ یہ آپؐ کی عادت تھی۔ آپؐ اسی طرح کیا کرتے تھے اور ہم آپؐ کے پیروکار ہیں۔ میرے خیال میں یہ ایک علامت ہے۔ میں آپ کے سامنے اس کی ضرورت بیان کر رہا ہوں۔ آنحضور ﷺ کی اس سے یہ مراد تھی کہ خلیفہ یا جس کی بھی تم بیعت کر رہے ہو اس کے نزدیک رہنے کی کوشش کرنا۔ نہ صرف جسمانی طور پر بلکہ دراصل روحانی طور پر۔ شاید یہ علامت ہے مگر جو بھی یہ ہے ہم اسی طرح کریں گے جیسا کہ ہم نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ سے پایا ہے۔ تو یہ وہم نہیں۔ چنانچہ نماز کے بعد ہم بیعت کریں گے اور پھر میں آپ سے اجازت چاہوں گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 157 تا 169)

بقیہ از صفحہ 6: سردار بیگم

کچھ عرصہ بعد میری والدہ کی کرنل کی بیوی سے ملاقات ہوئی۔ اُس نے کہا کہ کیا آپ نے اُس میجر کی بیوی کا نہیں سنا۔ آپ نے کہا کہ کیا ہوا۔ اُس نے کہا کہ جب آپ اُس کو کہہ کر گئیں تھیں اگر تم نے توبہ نہ کی تو تم ذلیل وخوار ہو جاؤ گی۔ اس کے کچھ دن بعد میجر کسی الزام میں پکڑا گیا۔ اس کا کورٹ مارشل ہوا۔ اور اُس کو سزا سنا دی گئی۔ کوٹھی خالی کرالی گئی اور وہ بے سہارا ہوگئی ہے۔ کرنل کی بیوی نے کہا کہ آپ اللہ والے ہیں۔ جو کچھ بھی اُس دن میجر کی بیوی کو کہا تھا بالکل اسی طرح ہوا۔ اتنی ذلت میں نے کبھی کسی کی ہوتے ہوئے نہیں دیکھی۔ کاش وہ اُس وقت توبہ کرلیتی تو خدا اُن پر مہربان ہوجاتا۔

میری والدہ کو حضرت مسیح موعود کے ساتھ ایک دلی تعلق تھا۔ خواب میں اُن کی زیارت ہو جاتی تھی۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے والدین کو مہمان نوازی کے وصف سے بھی نوزا تھا۔ اپنے اور غیر جو بھی ان سے ملتے اُن کی مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوتے۔ چونکہ ہم ربوہ میں رہتے تھے۔ دوسرے شہروں میں رہنے والے ہمارے رشتہ دار جب ربوہ آتے ہمارے ہاں قیام کرتے۔

سن 1966ء کی بات ہے۔ جن دنوں خاکسار تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیکچرار تھا۔ گرمیوں کے دن تھے۔ ایک دن موسلا دھار بارش صبح شروع ہوئی اور متواتر کئی گھنٹے اتنی بارش ہوئی کہ بہت سا پانی اکٹھا ہوگیا اور سڑک پر سائیکل چلانا محال ہوگیا تھا اور بارش تھی کہ رُکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ کالج کے سٹاف روم میں اساتذہ بیٹھے بارش کے رکنے کا انتظار کر رہے تھے۔ سب نے صبح کا ناشتہ کیا ہوا تھا اور انتظار میں اڑہائی بج گئے۔ بھوک سب کو ستا رہی تھی۔ مجھے خیال آیا کہ میرا گھر نسبتاً میرے کولیگز کے گھروں سے نزدیک ہے۔ کیوں نہ کسی مددگار کارکن کو گھر بھجوا کر تھوڑا بہت کھانے کو منگوا لیا جائے۔ ہمارے سٹاف روم کا مددگار صحت مند نوجوان تھا۔ جب میں نے اُسے گھر بھیجنے کے لیے کہا تو خوشی سے مان گیا۔ چنانچہ میں نے والدہ کو یہ لکھ کر بھجوایا کہ یہاں سٹاف روم میں 15 کے قریب اساتذہ ہیں۔ سب کو بھوک لگی ہوئی ہے۔ اگر گھر میں کوئی کھانے کی چیز ہو تو بھجوا دیں۔ والدہ نے مددگار کو کہا کہ تم چند منٹ انتظار کرو۔ میں کچھ انتظام کرتی ہوں۔ اتفاق سے اس دن کوفتے پکائے ہوئے تھے۔ صرف روٹیاں پکانی باقی تھیں۔ ہمارے گھر ایک کام کرنے والی آتی تھی۔ اُس کو ایک چولہے پر توا رکھ دیا اور دوسرے چولہے پر خود روٹیاں پکانی شروع کریں۔ آدھے گھنٹے کے بعد مددگار کارکن سر پر کھانا رکھ کر پہنچ گیا۔ سب نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ کوفتے سب کو مزیدار لگے۔ سب احباب نے میرا شکریہ ادا کیا۔ ہمارے بزرگ پروفیسر شریف خالد صاحب مرحوم کہنے لگے کہ شکریہ کی اصل مستحق تو اس کی والدہ ہے جس نے یہ ثواب کمایا ہے۔

خدا تعالیٰ نے آپ کو 56 پوتے، پوتیوں، نواسے، نواسیوں، پڑپوتے، پڑپوتیوں، پڑنواسوں اور پڑنواسیوں کی بہاریں دکھائیں اور وقت رخصت سب آپ کے پاس موجود تھے اور سب آپ کو مل کر گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے بھرپور اور پُر وقار زندگی گزاری اور اپنی زندگی کو اک مثال بنا کر رُخصت ہوئیں۔

آپ کی زندگی کے آخری چند سالوں میں سب بچے آپ کو ہیوسٹن جا کر مل کر آتے۔ خدا تعالیٰ نے میرے عزیز بھائی عبدالسلام جمیل اور اُس کی اہلیہ بشریٰ جمیل کو خدمت کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ جنہوں نے خدمت کی ایک مثال قائم کی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

مکرم عبدالہادی ناصر صاحب

میری پیاری والدہ۔محترمہ سردار بیگم صاحبہ

میری والدہ کا نام سردار بیگم صاحبہ تھا جو احمد دین صاحب جمیل کی زوجہ تھیں۔ وہ 20 جنوری 2011ء کو 96 سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملیں۔

میری والدہ کے والد کا نام احمد دین صاحب تھا۔ قادیان میں تجارت کرتے تھے۔ جلسہ سالانہ پر غلہ کی سپلائی بھی کیا کرتے تھے۔ آپ میری والدہ کی کم سنی میں ہی وفات پا گئے تھے۔ چنانچہ اُن کی تربیت اُن کی والدہ محترمہ صوباں بیگم صاحبہ نے کی۔ وہ بہت صابرہ اور شاکرہ تھیں۔ اُن کے جاننے والے اُن کے صبر کی مثال دیا کرتے تھے اور میری والدہ نے بھی ہو بہو اُن کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کی۔ میری نانی جان خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت عقیدت رکھتی تھیں اور اُن کے ساتھ ذاتی تعلق رکھتی تھیں۔

میری والدہ کی شادی ایک مخلص دیندار گھرانے میں ہوئی۔ میرے والد صاحب کی تربیت ان کے دادا میاں امام الدین صاحب کے زیر سایہ ہوئی۔ وہ حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ انہوں نے جہلم جا کر بیعت کی جب حضرت مسیح موعود کرم دین کے مقدمے کے سلسلے میں وہاں تشریف لائے تھے۔ بیعت سے قبل آپ وہابی مسلک پر تھے۔ اکثر لوگوں کو آپ سے عقیدت تھی۔ دعا کرانے کے لئے اکثر آپ کے پاس آتے۔ آپ مستجاب الدعوات تھے۔ توحید پر پختہ ایمان تھا۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اور زیادہ تعلق ہو گیا تھا۔

میرے دادا نے مجھے بتایا کہ تمہارے والد کی منگنی ایک جگہ کی تھی اور یہ طے پایا کہ دونوں خاندان قادیان جلسہ سالانہ پر پہنچ جائیں گے اور نکاح کی تقریب قادیان میں ہوگی۔ میرے پڑدادا صحت کی خرابی کے باعث قادیان نہ جاسکے۔ جب دونوں خاندانوں کے افراد جلسہ پر پہنچے تو کسی وجہ سے کسی بات پر اتفاق نہ ہو سکا اور منگنی ٹوٹ گئی۔ پھر کسی نے بتایا کہ قادیان میں ایک رشتہ ہے وہ دیکھ لیں۔ جب میرے دادا اُن کے گھر پہنچے تو اُن کو رشتہ پسند آ گیا۔ اورلڑکی والوں نے بھی رضامندی کا اظہار کر دیا۔ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر نکاح کا اعلان ہو گیا۔ میرے دادا بتاتے تھے کہ جب تمہاری والدہ کے گھر گیا تو مجھے وہ گھر دیکھ کر اپنی پرانی خواب یاد آ گئی۔ جس میں میں نے دیکھا تھا کہ ایک گھر ہے جہاں کنواں لگا ہوا ہے اور مجھے پیاس لگی ہوئی ہے۔ میں وہاں کسی لڑکی سے پانی مانگتا ہوں۔ تو وہ لڑکی ایک پیالے میں پانی پلاتی ہے اور جب میں تمہاری والدہ کے گھر گیا بالکل وہی نقشہ دیکھا۔ کنواں لگا ہوا تھا اور میں نے وہاں پانی پیا۔ یہ دیکھ کر مجھے تسلی ہو گئی کہ ہماری رشتے داری یہیں مقدر ہے۔ یہی وجہ تھی کہ پہلی منگنی ختم ہو گئی تھی۔ میرے دادا کہتے تھے کہ جب ہم واپس اپنے گھر پہنچے تو تمہارے پڑدادا نے پوچھا کہ کیا احمد دین کا نکاح ہو گیا ہے۔ تو میں نے جواب دیا کہ لالہ جی (میرے پڑدادا کو ہر کوئی لالہ جی کہتا تھا) جہاں ہم نکاح کرنے گئے تھے وہاں نہیں ہوا بلکہ قادیان میں ہوا ہے۔ یہ سن کر لالہ جی نے کہا الحمدللہ کہ قادیان میں خدا تعالیٰ نے کام بنا دیا۔ پھر کہا کہ تفصیل بعد میں بتانا کہ پہلی جگہ منگنی کیوں ٹوٹی یہاں بات کیسے بنی مجھے شکرانے کے دو نفل پڑھ لینے دو۔ پھر کہا کہ اب مجھے کوئی ڈر نہیں کیونکہ توحید کا بوٹا میرے گھر میں خدا نے لگا دیا ہے۔

میری والدہ نے مجھے بتایا کہ جب میں سسرال آئی تو تمہارے پردادا کو میرے آنے کی بہت خوشی ہوئی۔ وہ مجھ سے حضرت مسیح موعود کی کتب سنتے تھے اسی طرح دُرِّثمین کی نظمیں سُنتے اور سُن کر وہ مجھے بہت دعائیں دیتے۔ میری والدہ کہتی تھیں کہ میں نے تمہارے پردادا کو بہت عبادت گزار بزرگ پایا۔ بہت دعا گو تھے۔ اُن کی کی ہوئی دعاوں کو خدا نے حرف بحرف قبول فرمایا۔

آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ خدا تعالیٰ سے تعلق تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اُن کو سچے خواب آتے تھے۔ اور خدا اُن کو بسا اوقات آنے والے حالات سے آگاہ کر دیتا تھا۔ ایک دن میری والدہ نے مجھے کہا کہ میری زبان پر قرآن کریم کی یہ آیت بار بار جاری ہوئی کہ:

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ ......

جب یہ آیت زبان پر جاری ہوئی تو میں نے خاص غور نہ کیا۔ لیکن تین دن بعد پھر بڑی شدت کے ساتھ جاری ہوئی جیسے مجھے اپنے آپ پر کوئی اختیار نہ رہا ہو۔ میں نے اس پر غور کیا تو میری سمجھ میں یہ بات آئی کہ خدا تعالیٰ ہمیں آزمانا چاہتا ہے اور ہمیں آزمائشوں کے ان تمام ادوار سے گزارنا چاہتا ہے جو اس آیت میں بیان کیے گئے ہیں۔ چنانچہ میری والدہ نے اپنے بچوں کو اکٹھا کیا اور آنے والے حالات کے لیے تیار کیا۔

لٰہذا ان مصائب کا سلسلہ جلد شروع ہوا۔ اور پھر والد صاحب کی علالت شروع ہوئی۔ پھر آزمائش کے دوسرے ادوار نے ڈیرا ڈالا۔ پھر والد صاحب کی وفات ہو گئی۔ حالات کے پیش نظر کبھی دل میں خیال آتا کہ کاش ہمیں بھی کوئی پوچھنے والا ہوتا۔ مگر میری والدہ نے ہمیں کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلانے کا سبق دیا۔ بڑی ہمت، دعا اور تدبیر سے کام لیا۔

والدہ نے بچوں میں کبھی احساس محرومی پیدا نہ ہونے دیا۔ اس طور پر تربیت کی کہ اُن پریشان دنوں میں جب کہ ہمارے پاس معدودے چند کپڑے ہوتے تھے، ان کو صاف ستھرا رکھنا انہوں نے ہمیں سکھایا تھا۔ جب ہم باہر نکلتے تو کوئی بھی ہمارا لباس دیکھ کر پہچان نہیں سکتا تھا کہ ہم کن حالات میں سے گزر رہے ہیں۔ اپنا کوئی وقت ضائع نہیں ہونے دیتی تھیں۔ جب کھانا پکانے کے لیے کچن میں جاتیں تو کھانا پکاتے وقت بچوں کو پاس بٹھا لیتی تھیں۔ کسی بچے کو قرآن کریم پڑھا رہی ہیں تو کسی کو قرآن کا ترجمہ سکھا رہی ہیں۔ کسی کو تاریخ اسلام کے بارے میں بتا رہی ہیں۔

پھر شام کو سٹڈی ٹائم شروع ہوتا تو سب بچوں کو لے کر بیٹھ جاتیں۔ نگرانی کرتیں کہ ہم پڑھ رہے ہیں یا نہیں۔ سردیوں کے دنوں میں اکثر پاس بیٹھے سویٹر بُنتیں یا پھر کوئی زیر مطالعہ کتاب پڑھ رہی ہوتیں۔ اکثر الفضل میں سے کوئی خاص مضمون سب بچوں کو سناتیں۔

آپ کی خوبیوں سے ایک خوبی یہ بھی تھی کہ اپنے غریب رشتہ داروں پر بھی شفقت کی نظر رکھتی تھیں۔ اُن کی حسب استطاعت مدد کرتی تھیں۔ بہت سی لڑکیاں کالج میں پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتی تھیں اُن کو اپنے پاس رکھ کر تعلیم دلاتیں تھیں۔ پھر مناسب جگہ دیکھ کر اُن کی شادیاں کرتیں۔ آپ دارالبرکات محلے کی 26 سال صدر رہیں۔ اپنے محلے کے نادار خاندانوں کا خیال رکھتیں۔ جس مدد کی اُن کو ضرورت ہوتی اُن کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرتیں۔ اگر لجنہ کی طرف سے پوری مدد مہیا نہ ہوسکتی تو اپنی طرف سے اُن کی ضرورت کو حتی الامکان پورا کر دیتیں۔

والدہ کی وفات کے بعد ہم سب بہن بھائی اُن کی زندگی کے گزرے ہوئے واقعات کا بیان کر کے اُن کی کی ہوئی نیکیوں کا ذکر کر رہے تھے تو میرے چھوٹے عزیز بھائی عبدالسلام جمیل نے بتایا کہ جب والدہ 1979ء میں پہلی دفعہ ربوہ سے امریکہ آپ لوگوں سے ملنے کے لئے آ رہی تھیں تو مجھے آپ نے 23 لوگوں کی ایک لسٹ دی اور مجھے کہا کہ ہر ماہ میرے بینک اکاؤنٹ سے رقم نکلوا کر اُن لوگوں کو لفافے میں روپے ڈال کر اُن کے گھر دے آیا کرو۔ لیکن یہ خیال رہے کہ کسی اور کو پتہ نہ چلنے پائے اور میرے بھائی نے بھی اُن کے حُکم کے مطابق پوری پوری رازداری رکھی۔ اُن کی وفات کے بعد ہی ہم سے ذکر کیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم کا ترجمہ بھی سیکھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفسیر کبیر کی دس جلدوں کو بار ہا پڑھا۔ قرآن کریم کی تلاوت بلا ناغہ کرتیں۔ رمضان میں قرآن کریم کے چھ سات دور کرتیں۔ قرآن کے اکثر حصے زبانی یاد کئے ہوئے تھے۔ رمضان میں لجنہ میں قرآن کریم کا درس دیتیں جو بہت پسند کیا جاتا۔ ہر سال درس دیتی رہیں۔ مجھے یاد ہے کہ ہندوستان کی پارٹیشن سے پہلے میں پانچویں جماعت میں پڑھتا تھا اور رمضان المبارک میں قرآن کریم پکڑ کر اپنی والدہ کے ساتھ محلّہ دارالبرکات قادیان میں جہاں لجنہ کا درس ہوتا تھا آپ کو چھوڑنے جایا کرتا تھا۔ میں بھی ایک کونے میں بیٹھ جایا کرتا تھا۔ وہاں بھی میری والدہ کے درس کی عورتیں تعریف کیا کرتی تھیں۔

ان کے مطالعہ میں قران کریم کی تلاوت کے بعد حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ تھا۔ حضرت مسیح موعود کے وہ پرشوکت اقتباسات جو روح کو گرما دیتے ہیں زبانی یاد تھے اور بڑے جوش سے موقع کے مطابق اُن کو پڑھتی تھیں۔ اس طرح حضرت خلیفۃ المسیح کی کتب کا مطالعہ تھا۔ جب بھی اُن کی کوئی نئی کتاب یا تفسیر کبیر کی کوئی جلد چھپ کر آتی والد صاحب بڑے شوق سے خرید کر لاتے۔ والد صاحب اپنی مصروفیت کی وجہ سے دیر سے ختم کرتے لیکن اکثر اوقات والدہ پہلے ختم کر لیتیں اور مذاق سے والد صاحب کو چھیڑتیں کہ آپ ہار گئے ہیں۔

جب میرا چھوٹا بیٹا منور احمد پیدا ہوا وہ اُس وقت صرف دو گھنٹے کا تھا جب میں نے اُٹھا کر اُن کی گود میں رکھ دیا اور کہا کہ آپ اس کا نام رکھ دیں۔ تو فوراً کہنے لگیں اس کا نام ڈاکٹر منور احمد رکھ دو۔ میں نے کہا کہ منور احمد تو ٹھیک ہے یہ دو گھنٹے کا لڑکا ڈاکٹر کیسے ہو گیا۔ آپ نے کہا کہ بڑا ہو کر ڈاکٹر ہوگا۔ میں نے خواب میں اس کا نام ڈاکٹر منور رکھا تھا۔ آپ کی کہی ہوئی بات کو خدا تعالیٰ نے پورا کر دیا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی زندگی میں ہی ڈاکٹر بن گیا تھا۔

آپ نے آنحضرتؐ کی محبت کو اولاد کے دِلوں میں نقش کر دیا۔ اکثر ہمیں سمجھانے کے لئے آنحضرتؐ کی مثالیں دیتیں تھیں اور آپؐ کی زندگی کے نمونے بیان کرتی تھیں۔ آپؐ کی پسند اور ناپسند بیان کرتیں۔ اس طرح آنحضرتؐ کی محبت کو اُجاگر کرتیں۔

آپ حضرت مسیح موعود کے لئے اپنے دل میں غیرت رکھتی تھیں۔ ایک دفعہ آپ اپنے ملنے والی ایک کرنل کی بیوی جو غیر از جماعت تھیں کے گھر بیٹھی ہوئی تھیں۔ ایک میجر کی بیوی بھی کرنل کی بیوی سے ملنے آئی۔ کرنل کی بیوی نے میری والدہ کا تعارف میجر کی بیوی سے کرایا اور یہ بھی بتایا کہ آپ جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ سن کر میجر کی بیوی نے حضرت مسیح موعود کی شان میں بہت نازیبا الفاظ کہے۔ جن کو سن کر والدہ نے اُسے سمجھایا کہ (دین حق) کی تعلیم یہ نہیں ہے کہ کسی کے بزرگوں کو اس طرح کہا جائے جیسا تم نے کہا ہے۔ یاد رکھو اگر تم نے توبہ نہ کی تو خدا تمہیں ذلیل وخوار کر دے گا اور یہ بھی کہا کہ حضرت مرزا صاحب کا یہ الہام ہے کہ ”جو بھی تیری اہانت کا ارادہ کرے گا اُس کو میں ذلیل وخوار کر دوں گا“ اور اس کا نظارہ اپنی زندگی میں بارہا دیکھ چکی ہوں۔ اگر تم نے توبہ نہ کی تو تم بھی خدا کی پکڑ میں آ جاؤ گی۔ یہ سن کر اُس نے بڑی تعلّی سے جواب دیا کہ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ جو تمہارے مرزا نے کرنا ہے کر لے۔

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 117601 میں ثناء ادریس

بنت محمد ادریس قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثناء ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود والد محمد اسحٰق گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 117602 میں فرقان طارق

ولد طارق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق پور خورد تحصیل فیروز والا ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرقان طارق گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد جان محمد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 117603 میں مبارک علی

ولد عطاء اللہ قوم سندھو جٹ پیشہ دکان دار عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان برقبہ 5 مرلہ 5 لاکھ روپے (2) دکان 1 مرلہ 2 لاکھ روپے چوک داتہ زید کا سیالکوٹ پاکستان اس وقت مجھے مبلغ 6000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک علی گواہ شد نمبر 1 وودو احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 اسامہ رحمٰن ولد اشفاق الرحمٰن

مسل نمبر 117604 میں غضنفر احمد

ولد غلام رسول قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غضنفر احمد گواہ شد نمبر 1 اویس احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد شبیر احمد

مسل نمبر 117605 میں عالیہ تبسم

بنت محمد یوسف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 5 تولہ قیمت 3 لاکھ روپے (2) حق مہر 12 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عالیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 رانا شبیر حسین ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 مدبر احمد ملہی ولد طاہر محمود

مسل نمبر 117606 میں فراست احمد

بنت محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فراست اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال سدھو ولد مختار احمد سدھو گواہ شد نمبر 2 آنسہ اقبال بنت محمد اقبال۔

مسل نمبر 117607 میں نبیل اسحٰق

ولد محمد اسحٰق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل اسحٰق گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 117608 میں طاہر محمود

ولد ارشد محمود قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد ابرار ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 117609 میں رشید عزیز

ولد میاں عبدالعزیز قوم راجپوت بھٹی پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 اپریل 20014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان برقبہ 1.75 مرلہ 5 لاکھ روپے (2) موٹر سائیکل 25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید عزیز گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر جاوید اسلم ولد ماسٹر محمد اسلم

مسل نمبر 117610 میں ثناء رشید

بنت رشید عزیز قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) سونا (ناک کا کوکا) ایک ماشہ مالیتی 4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثناء رشید گواہ شد نمبر 1 رشید عزیز ولد میاں عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 عمران رشید ولد رشید عزیز

مسل نمبر 117611 میں ناصرہ درانی

ولد شفاقت حیات قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ناصرہ درانی گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 شفاقت حیات ولد نور محمد

مسل نمبر 117612 میں عقیل احمد

ولد امجد پرویز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 سید اطہر محمود ولد سیر طاہر محمد ساجد گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی

مسل نمبر 117613 میں گلفام مقصود بسراء

ولد مقصود احمد بسراء قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤکے ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 17 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلفام مقصود بسراء گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد بسراء ولد سید احمد

مسل نمبر 117614 میں منور بیگم

زوجہ محمد افضل قوم...... پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زمین حصہ 6 کنال مالیتی 1300000روپے(2)مکان حصہ 2مرلہ 150000 روپے(3) جیولری سونا 5 .4ماشہ مالیتی 18000روپےاس وقت مجھے مبلغ 20000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منور بیگم گواہ شدنمبر1 نواز گھمن ولد اسماعیل گھمن گواہ شدنمبر2 عاطف ریاض ولد ریاض احمد گھمن

مسل نمبر 117615 میں فریحہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)سونے کی چین ایک تولہ مالیتی......اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فریحہ مقصود گواہ شدنمبر1 مقصود احمد ولد کریم بخش گواہ شدنمبر2 تصویر احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 117616 میں روحان احمد

ولد غضنفر قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملیاں ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔روحان احمد گواہ شد نمبر1 ارشد محمود ولد عنایت اللہ گواہ شدنمبر2 فیضان طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر 117617 میں زین مبارک ڈار

ولد مبارک احمد ڈار قوم ...... پیشہ دوکاندار عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ احمد آباد ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2500 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زین مبارک ڈار گواہ شدنمبر1 مبارک احمد ڈار ولد محمد صدیق گواہ شدنمبر2 حسیب عاصم ولد محمود احمد

مسل نمبر 117618 میں وقار احمد

ولد شیخ محمد آصف قوم شیخ پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جون2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ3000روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقار احمد گواہ شدنمبر1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شدنمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 117619 میں ادیب احمد

ولد توقیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ادیب احمد گواہ شد نمبر1 محسن احمد ولد وسیم احمد گواہ شدنمبر2 حافظ محمد طلحہ ملک ولد محمد افضال اظہر

مسل نمبر 117620 میں عائشہ نور

بنت مبشر احمد جان قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عائشہ نور گواہ شد نمبر1 مرزا عتیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ گواہ شدنمبر2 بشیر احمد جان ولد شان محمد شیخ

مسل نمبر 117621 میں ثناء محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثناء محمود گواہ شدنمبر1 داؤد احمد ولد شریف احمد گواہ شدنمبر2 مبشر احمد قمر ولد مرزا خورشید احمد

مسل نمبر 117622 میں سعید احمد مقصود

ولد محمد ابراہیم قوم کمبوہ جٹ پیشہ کاروبار عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جون2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان 6.5مرلہ(2)دکان 1مرلہ(3)دوکان 2مرلہ(4)مکان 4.5مرلہ۔اس وقت مجھے مبلغ50,000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مشترکہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد مقصود گواہ شدنمبر1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 طارق محمود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 117623 میں ملیحہ صدف

ولد سعید احمد مقصود قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جون2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ملیحہ صدف گواہ شدنمبر1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 سعید احمد مقصود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 117624 میں مدیحہ صدف

بنت سعید احمد مقصود قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مدیحہ صدف گواہ شدنمبر1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 سعید احمد مقصود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 117625 میں فریحہ صدف

بنت سعید احمد مقصود قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فریحہ صدف گواہ شدنمبر1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 سعید احمد مقصود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 117626 میں طیب محمود

ولد سعید احمد مقصود قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جون2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طیب محمود گواہ شدنمبر1 شمیم احمد ولد سعید احمد مقصود گواہ شدنمبر2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 117627 میں شمیم احمد

ولد سعید احمد مقصود قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شمیم احمد گواہ شد نمبر1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ

شدنمبر 2 سعید احمد مقصود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 117628 میں منزہ خانم بخاری

زوجہ شمیم احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور ایک تولہ مالیتی 50 ہزار روپے (2) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منزہ خانم بخاری گواہ شدنمبر 1 شمیم احمد ولد سعید احمد مقصود گواہ شدنمبر 2 سعید احمد مقصود ولد محمد ابراہیم۔

مسل نمبر 117629 میں کاشف ممتاز

ولد ممتاز احمد قوم کاہلوں پیشہ زراعت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117 ر۔ب چھور مغلاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 2 ایکڑ مالیتی 12 لاکھ روپے (2) Cattle3 مالیتی 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کاشف ممتاز گواہ شدنمبر 1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر 2 ریحان احمد ولد عزیز احمد

مسل نمبر 117630 میں عثمان احمد

ولد امتیاز احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117 ر۔ب چھور مغلاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شدنمبر 1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر 2 عمر فاروق ولد منیر احمد

مسل نمبر 117631 میں قاسم محمود

ولد طارق محمود قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔قاسم محمود گواہ شدنمبر 1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر 2 طارق محمود ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 117632 میں صدی احمد

ولد سلطان احمد قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگر حکیم والا ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 66000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صدی احمد گواہ شدنمبر 1 قاسم علی ولد خان محمد گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 117633 میں ہما پرویز

بنت پرویز اختر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ہما پرویز گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 117634 میں بابر اقرار

ولد اقرار خاں قوم راجپوٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ بابر اقرار گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 117635 میں اسد اللہ

ولد حبیب اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غوث پورہ گلی نمبر 1 سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد اللہ گواہ شدنمبر 1 کلیم اللہ ولد حبیب اللہ گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد کوثر ولد سرفراز احمد دلشاد

مسل نمبر 117636 میں مرزا طاہر محمود

ولد مرزا خلیل احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوث پورہ گلی نمبر 4 اقبال ربوہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا طاہر محمود گواہ شدنمبر 1 عطاء المصور ولد مشتاق احمد شاکر گواہ شدنمبر 2 کاشف احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 117637 میں طلحہ افتخار

ولد محمد افتخار قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پورہ گلی نمبر 15 سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طلحہ افتخار گواہ شدنمبر 1 حافظ کامران احمد ولد سیف الملوک گواہ شدنمبر 2 کاشف احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 117639 میں کامران احمد ظفر

ولد محمد احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پورہ گلی نمبر 4 سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران احمد ظفر گواہ شدنمبر 1 عطاء المصور ولد مشتاق احمد شاکر گواہ شدنمبر 2 حافظ کامران احمد ولد سیف الملک

مسل نمبر 117640 میں خلیل احمد

ولد جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ درازی عمر درزی سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پورہ گلی نمبر 1 سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل احمد گواہ شدنمبر 1 مرزا خلیل احمد ولد محمد حسین گواہ شدنمبر 2 حافظ کامران احمد ولد سیف الملوک

مسل نمبر 117641 میں طوبیٰ شمعون

بنت محمد شمعون قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ننکانہ صاحب ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔طوبیٰ شمعون گواہ شدنمبر 1 محمد شمعون ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 حافظ کامران احمد ولد سیف الملوک۔

مسل نمبر 117642 میں سائرہ شمعون

بنت محمد شمعون قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ننکانہ صاحب ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔سائرہ شمعون گواہ شد نمبر1 محمد شمعون ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 حافظ کامران احمد ولد سیف الملوک ۔

مسل نمبر117643 میں اظہر محمود

ولد محمد اشرف نور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ننکانہ صاحب ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اظہر محمود گواہ شد نمبر1 ۔حافظ کامران احمد ولد سیف الملوک گواہ شد نمبر2 ۔کاشف احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر117644 میں احمد حسن

ولد ریاست علی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احمد حسن گواہ شد نمبر1 حافظ کامران ولد سیف الملوک گواہ شد نمبر2 کاشف احمد ولد بشیر احمد۔

مسل نمبر117645 میں شیراز احمد

ولد نور احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شیراز احمد گواہ شد نمبر1 حافظ کامران احمد ولد سیف الملوک گواہ شد نمبر2 کاشف احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر117646 میں مقبول بی بی

زوجہ عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبارہ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ7 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) نقدرقم حصہ ترکہ 40ہزار روپے (2) زیور 2 گرام 8ہزار روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مقبول بی بی گواہ شد نمبر1 لئیق احمد عامر ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر2 کفیل احمد ولد ذوالفقار احمد

مسل نمبر117647 میں محمد منصور

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک40ر۔ب ہمراج پورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 6 کنال مالیتی 6لاکھ روپے واقع چک 40ر۔ب (2) مکان رہائشی 7 مرلہ 5لاکھ روپے واقع چک 40ر۔ب (3) ٹریکٹر 2لاکھ روپے (4) تھریشر 60ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ66000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد منصور گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ولد محمد منصور گواہ شد نمبر2۔وحید احمد ولد محمد منصور

مسل نمبر117648 میں سفیر احمد

ولد محمد منصور قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک40ر۔ب ہمراج پورہ ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سفیر احمد گواہ شد نمبر1 ۔محمد منصور ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2۔وحید احمد ولد محمد منصور

مسل نمبر117649 میں ممتاز احمد

ولد محمد رمضان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ پائی والا ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ممتاز احمد گواہ شد نمبر1 ۔ملک منصور احمد قمر ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر2 ۔نسیم احمد ولد اللہ وسایا۔

مسل نمبر117650 میں منیر احمد

ولد محمد حنیف قوم ...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک چوراٹھہ تونسہ روڈ ضلع ڈیرہ غازیخان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منیر احمد گواہ شد نمبر1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر2۔نسیم اللہ وسایا

مسل نمبر117651 میں توقیر ناصر

ولد محمد اکرم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک چوراٹھہ ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔توقیر ناصر گواہ شد نمبر1 ۔ملک منور احمد ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر2۔نسیم احمد ولد اللہ وسایا

مسل نمبر117652 میں شہزاد احمد

ولد محمد اسلم قوم .... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک چوراٹھہ تونسہ روڈ ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شہزاد احمد گواہ شد نمبر1 ۔ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر2۔نسیم احمد ولد اللہ وسایا

مسل نمبر117653 میں امتیاز بیگم

زوجہ محمد شریف قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ تاج آباد پشاور ضلع پشاور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) پلاٹ 10مرلہ 8لاکھ روپے موسیٰ والا (2) نقدرقم ترکہ 2لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔امتیاز بیگم گواہ شد نمبر1 ۔سلیم احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2۔وسیم احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر117654 میں بشریٰ ضیاء

بنت خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 4 جٹ والا ضلع لودھراں پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9۔اپریل2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ۔بشریٰ ضیاء گواہ شد نمبر1 ۔ داؤد احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2۔شکیل احمد مرزا ولد بشارت احمد مرزا

مسل نمبر117655 میں شہباز احمد

ولد محمد عاشق قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک8/3L تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شہباز احمد گواہ شد نمبر1 ۔محمد ظفراللہ ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2 محمد ساجد ولد محمد عاشق ۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی

ربوہ کی دو تقاریب

۞ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 9 نومبر 2014ء کو محلّہ ناصر آباد شرقی میں حمدیہ مجلس نماز مغرب وعشاء کے بعد منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حدیث قدسی اور صفات الٰہیہ کی بابت حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے منظوم اور نثریہ کلام پیش کئے گئے۔ اس پروگرام کا اختتام مکرم نسیم احمد نذیر صاحب مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے نصائح اور دعا کے ساتھ کیا۔

اسی طرح مورخہ 10 نومبر 2014ء کو ایوان قدوس میں بعد نماز مغرب وعشاء واقعہ کربلا کے عنوان پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم ثاقب کامران صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے پروگرام اور مہمان خصوصی کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے واقعہ کربلا کے تاریخی واقعات کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ولادت

۞ مکرم عبدالسمیع خاں صاحب صدر محلّہ دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم رانا عبدالستار صاحب (ر) پروفیسر گورنمنٹ سائنس کالج فیصل آباد کے بیٹے مکرم زاہد احمد کاشف صاحب مقیم کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11 اکتوبر 2014ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نعمان احمد کاشف نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم خورشید احمد صاحب ناصر آباد غربی ربوہ کا نواسہ اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن خاں صاحب فاضل کاٹھگڑھی سابق سیکرٹری مال ککی نو ضلع جھنگ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کی عمر دراز کرے، صحت والی زندگی عطا کرے۔ نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم محمد یوسف ججہ صاحب ابن مکرم محمد شریف ججہ صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ سابق کارکن قصر خلافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد فواد ججہ صاحب واقف نو کے نکاح کا اعلان مورخہ 4 اکتوبر 2014ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرمہ عینی خان واقف نو بنت مکرم ناصر خان صاحب کے ساتھ بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ دلہا حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب کا سوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ جبکہ دلہن حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت محمد عبداللہ بوٹالوی صاحب اور مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مربی ہالینڈ وانڈونیشیا کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم عطاء القدوس صاحب معلم سلسلہ چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے 20 جون 2014ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آصف قدوس عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد اسلم صاحب چک 35 شمالی سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد انور ریاض صاحب سانگھڑ کا نواسہ ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، خادم دین، خلافت کی کامل اطاعت کرنے والا اور والدین کا فرمانبردار بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مبشر احمد بشارت صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم مبارک احمد کلیم صاحب محلّہ دارالیمن غربی حلقہ سعادت ربوہ مورخہ یکم نومبر 2014ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت سعادت دارالیمن غربی میں مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کروائی۔ والد محترم نے 1958ء میں صدر انجمن احمدیہ میں ملازمت اختیار کی اور ایک لمبا عرصہ تک سلسلہ کی خدمات سرانجام دیں۔ پھر آپ نے 1988ء میں دفتر صدر عمومی ربوہ میں ملازمت اختیار کی جہاں پر آپ بحیثیت اکاؤنٹنٹ کام کرتے رہے۔ آپ وہاں پر تایا جان کے نام سے جانے جاتے تھے۔ آپ نہایت صابر اور کم گو تھے اور دوسروں کی مدد کرنے میں بے چین رہتے تھے۔ آپ جماعتی کام دلجمعی سے سرانجام دیتے تھے۔ آپ نے لواحقین میں بیوہ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ ربوہ، چار بیٹے خاکسار، مکرم شعیب احمد صاحب کوئٹہ، مکرم منصور احمد صاحب ناروے، مکرم آفتاب احمد صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ فرزانہ نوید صاحبہ راولپنڈی اور مکرمہ رخسانہ جاوید صاحبہ ربوہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابا جان کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ سٹیٹ بینک آف پاکستان میں آفیسر گریڈ 5 کیلئے سینئر جوائنٹ ڈائریکٹر سول، سینئر جوائنٹ ڈائریکٹر الیکٹریکل اور آفیسر گریڈ 3 کیلئے ایگزیکٹو انجینئر سول، الیکٹریکل اور مکینیکل کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ OG-5 کیلئے درخواست فارم سٹیٹ بینک کی ویب سائٹ جبکہ OG-3 کے لئے سلیکشن پروسیجر بذریعہ این ٹی ایس ہوگا۔

۞ بینک الفلاح لمیٹڈ کو کراچی کیلئے ٹرینی کیش آفیسرز کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیم گریجویشن (کم از کم سیکنڈ ڈویژن) ہو اور حال ہی میں اپنی تعلیم مکمل کی ہو، اس ملازمت کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ مزید معلومات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں:

http://careers.bankalfalah.com/

۞ پیکیجز لمیٹڈ کو اپنے رئیل سٹیٹ پروجیکٹ کیلئے پروجیکٹ سائٹ انجینئر (سول) کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیم سول انجینئرنگ میں گریجویشن تک ہو اور 2 سے 4 سال تک کا تجربہ رکھتے ہوں، دیے گئے ای میل ایڈریس پر اپنی CV میل کریں:

jobs@packages.com.pk

۞ بلھے شاہ پیکیجنگ کو قصور کیلئے ٹرینی کیمیکل انجینئر، کیمسٹ اور کراچی کیلئے بزنس ڈویلپمنٹ ایگزیکٹو کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ مزید تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں۔

www.bullehshah.com.pk

۞ الفتح گروپ آف ڈیپارٹمنٹل سٹورز کو اسسٹنٹ مینیجر، ایڈمن آفیسر، سپروائزر، سیلز ایگزیکٹو، سیلز مین، کیشیئر، کسٹمر کیئر آفیسر، ویئر ہاؤس انچارج، گودام انچارج، آڈیٹرز، کمپیوٹر آپریٹر، سکیورٹی انچارج، انوینٹری ریسیونگ آفیسر اور متفرق سٹاف کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اپنی CV دیے گئے ایڈریس پر میل کریں۔

jobs@alfatahmall.com

۞ لاہور میں واقع ایک فرم کو اپنے نئے آفس کیلئے اکاؤنٹنٹ (5 سے 10 سالہ تجربہ کار)، آفس اسسٹنٹ اور مختلف شہروں کیلئے سیلز مین کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی CV yaqoobtvc@gmail.com پر میل کریں۔

۞ لاہور کے قریب واقع ایک ملز میں میس کیلئے آرڈر ٹیکرز اور ٹیبل مین کی ضرورت ہے۔ ملازمت کے خواہشمند احباب نظارت صنعت و تجارت سے فوری رابطہ کریں۔

۞ ربوہ میں واقع مختلف بینکوں میں ملازمت کے خواہشمند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ اپنی CV مکرم صدر صاحب محلّہ سے تصدیق کروا کر نظارت ہذا میں جمع کروائیں تاکہ بوقت ضرورت حصول ملازمت کے سلسلہ میں کوشش کی جاسکے۔

نوٹ: اشتہار نمبر 1 تا 5 کی تفصیل کیلئے 23 نومبر 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

بقیہ از صفحہ 2 اداریہ

حضور کا چہرہ مبارک ہی ہوا حضور پر میرا اعتقاد اسی وقت پورا ہو گیا۔ رفتہ رفتہ نہیں ہوا۔

(حیات احمد جلد 2 صفحہ 118)

1884ء میں حضرت میر عنایت علی صاحب نے حضرت مسیح موعود کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اس کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ حضور 1884ء میں لدھیانہ تشریف لائے۔ اس وقت سوائے ایک شخص یعنی میر عباس علی صاحب جو اس عاجز کے خسر اور چچا تھے کوئی اور حضرت کی صورت سے آشنا نہ تھا۔ میر عباس علی صاحب اور ان کے ساتھ کئی ایک اور آدمی پلیٹ فارم کا ٹکٹ لے کر حضرت صاحب کے استقبال کے لئے سٹیشن پر گئے اور گاڑی میں آپ کو ادھر ادھر تلاش کرنے لگے۔ لیکن حضرت صاحب کہیں نظر نہ آئے۔ کیونکہ آپ گاڑی کے پہنچتے ہی نیچے اتر کر سٹیشن سے باہر تشریف لے آئے تھے اور پھاٹک کے پاس کھڑے تھے۔ خوش قسمتی سے میں بھی اس وقت وہیں کھڑا تھا۔ کیونکہ مجھے خیال تھا کہ حضرت صاحب اسی راستہ سے آئیں گے۔ میں نے اس سے قبل حضرت صاحب کو دیکھا ہوا نہیں تھا۔ لیکن جونہی کہ میری نظر آپ کے نورانی چہرہ پر پڑی۔ میرے دل نے کہا کہ یہی حضرت صاحب ہیں اور میں نے آگے بڑھ کر حضرت صاحب سے مصافحہ اور دست بوسی کر لی۔

(حیات احمد جلد 2 صفحہ 151)

مشہور شہر

تہران۔ ایران کا دارالحکومت

تہران کی موجودہ آبادی ایک کروڑ 4 لاکھ سے زائد ہے۔اس میں میٹروپولیٹن علاقے کی آبادی بھی شامل ہے۔یہ البرز پہاڑوں کی جنوبی ڈھلوان پر بحیرہ کیسپئین سے 100 کلومیٹر کی دوری پر آباد کیا گیا ہے۔سطح بحر سے اس کی بلندی 4 ہزار فٹ ہے۔تہران دراصل تہ ران تھا جس کا مطلب ہے وہ شخص جو زمین کی گہرائیوں تک لوگوں کا تعاقب کرے۔

یہ بڑا قدیم شہر ہے۔اس کی تہذیب 6000 سال قبل مسیح قدیم ہے۔1210ء میں یہ ایک معمولی سا گاؤں تھا جب رے (RAY) کو منگولوں نے 1220ء میں تباہ کر دیا تو وہاں کے باشندے ہجرت کر کے تہران اور اس کے گرد ونواح میں آباد ہو گئے۔1788ء میں محمد خاں قاچار نے اسے فارس کا صدر مقام قرار دیا اسی نے قاچار خاندان کی بنیاد رکھی۔1925ء تک ایران میں اس خاندان کی حکومت رہی بعد ازاں جنرل رضا پہلوی نے اس پر قبضہ کر لیا۔اس کے ساتھ ہی اس نے شاہ ایران ہونے کا اعلان کر دیا۔1935ء میں فارس کو ایران کا نام دیا گیا۔اس وقت سے اب تک ایرانی حکمرانوں نے اس کی وسعت اور ترقی کے لیے بہت کام کیا۔1943ء میں یہاں سٹالن،روز ویلٹ اور چرچل کے مابین اقوام متحدہ کے قیام کے سلسلے میں مذاکرات کا انعقاد عمل میں آیا جنرل رضا پہلوی کے فرزند محمد رضا شاہ پہلوی نے ایران کی تیل کی بے پناہ دولت کو استعمال کر کے تہران کی شان و شوکت میں اضافہ کر دیا۔فروری 1979ء میں امام خمینی نے انقلاب برپا کر کے شاہ ایران کو ملک چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔یہ ریل،سڑک اور ہوائی راستوں سے ایران کے دوسرے بڑے بڑے شہروں سے مربوط ہے۔صنعتی اعتبار سے بھی اس کی اہمیت کچھ کم نہیں ہے۔یہاں روئی،تمباکو،صابن،چینی اور تیل صاف کرنے کی صنعتیں روز افزوں ہیں اب تو یہاں بھاری صنعتیں بھی لگادی گئی ہیں۔

تعلیمی ترقی

تعلیمی اعتبار سے بھی اس شہر نے بڑی ترقی کی ہے۔یہاں چھ یونیورسٹیاں ہیں ان میں سب سے قدیم یونیورسٹی کا قیام 1935ء میں عمل میں آیا۔علاوہ ازیں یہاں ہر قسم کے تعلیمی ادارے بھی ہیں۔تہران یونیورسٹی (قیام 1935ء) میں ادبیات اور عمرانیات کے شعبے کی عمارت میں شاہنامہ کے مصنف فردوسی طوسی کا مجسمہ نصب ہے۔یونیورسٹی کی عمارت بڑی دل شکوہ ہے اس میں شاہ ایران کے عہد کی تعمیر کردہ ایک خوبصورت مسجد بھی ہے۔

مواصلات

یہ ریلوے کا ایک بہت بڑا جنکشن ہے۔یہاں سے ایران کے تمام بڑے شہروں تک ریلوے سروس کو وسعت دی گئی ہے شہر میں بسیں وغیرہ چلتی ہیں۔یہاں کا ایئرپورٹ جدید طرز کا ہے اور مسافروں کے لیے ہر قسم کی سہولیات کا اہتمام کیا گیا ہے۔

قابل دید مقامات

شاہیاد:

یہ عمارت ایرانی بادشاہت کے اڑھائی ہزار سال مکمل ہونے کی یاد میں تعمیر کی گئی ہے اس کا افتتاح 17/اکتوبر 1971ء کو شاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی نے کیا تھا۔اس کا نقشہ ایک ایرانی ماہر فن تعمیرات نے بنایا۔اس کی محراب 21 میٹر بلند ہے جو ٹیسی خاں کے شاہی محل کے مشابہ ہے اس کے اوپر ایک مینارہ ہے جو ٹائیلوں سے مزین ہے اس میں سلجوقی فن تعمیر کی ایک جھلک نمایاں طور پر دکھائی دیتی ہے۔اس مینار کی کل بلندی 45 میٹر ہے اور اس کے اوپر چڑھ کر پورے تہران شہر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے یہ عمارت تہران کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے بالکل قریب ایستادہ ہے۔

قومی سٹیڈیم:

اس کا افتتاح بھی ایرانی بادشاہت کے اڑھائی ہزار سالہ جشن کے موقع پر کیا گیا تھا اس میں ایک لاکھ تماشائیوں کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے اس پر 2 کروڑ 40 لاکھ ایرانی ریال خرچ آئے تھے۔اس کے علاوہ قومی سٹیڈیم میں بین الملکی اور بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلے بھی منعقد کئے جاتے ہیں۔اسے آریا مہر سٹیڈیم بھی کہا جاتا ہے۔

سپہ سالار مسجد:

یہ مسجد 1831ء میں تعمیر کی گئی تھی اسے قبل ازیں سرکاری تقریبات کے لیے استعمال کیا جاتا تھا اس کے ساتھ ایک علیحدہ حصہ بھی تعمیر کیا گیا ہے۔جو مذہبی تعلیم کے لیے مخصوص ہے جبکہ دوسرے حصے میں اسلامی لائبریری ہے۔

مسجد شاہ:

یہ بھی ایک خوبصورت مسجد ہے۔اس کا نیلا گنبد اور عمدہ ٹائیلوں کا کام ایرانی طرز تعمیر کی عکاسی کرتا ہے۔دیگر قابل دید عمارتوں میں پارلیمنٹ کی عمارت بھی شامل ہے جو جدید ایرانی طرز تعمیر کا نادر نمونہ ہے۔اس کا ایوان بڑا خوبصورت اور دیدہ زیب ہے اس کے وسط میں بلوریں فانوس بھی آویزاں ہے۔تہران سے تقریباً 15 کلومیٹر کے فاصلے پر قبرستان زہرا واقع ہے۔یہ قبرستان باقاعدہ منصوبہ بندی سے تعمیر کیا گیا ہے اس میں ستر ہزار قبریں ہیں۔اس کے علاوہ سعد آباد محل بھی ہے جو مختلف ادوا کے بنائے ہوئے 18 محلات کا مجموعہ ہے۔محل کا رقبہ 103 ایکڑ ہے۔اسے اب عجائب گھر میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

یہاں ایک پاکستانی سکول بھی ہے جسے اگرچہ ایک سکول کے طور پر قائم کیا گیا تاہم اب اسے انٹر کالج کا درجہ حاصل ہے۔یہاں طلباء کو پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل کی تعلیم دی جاتی ہے۔ان کلاسز کا اجراء 1981ء میں ہوا۔

یہاں کاخ گلستان کے نام سے سوسالہ پرانا محل بھی ہے جو باغات سے گھرا ہوا ہے۔اس کے اندر اسلامی کتاب خانہ،تخت طاؤس کی شبیہ اور شاہی مہمان خانہ بھی ہے۔اس کے علاوہ سبزہ میدان کے نام سے دنیا بھر میں چھتا ہوا واحد میدان بھی ہے جس کی عمر کاخ گلستان جتنی ہے۔اس میں بڑے بڑے بازاروں کے علاوہ چھوٹے چھوٹے بازار بھی ہیں جہاں سے دنیا بھر کی اشیاء صرف دستیاب ہیں۔

(مرسلہ:مکرم امان اللہ امجد صاحب)

خشکی اور پانی پر چلنے والی ٹینک نما جنگی گاڑی

امریکی ریاست ہوائی میں قائم ٹریننگ ایریا میرین فورسز نے نئی جنگی گاڑی متعارف کروائی ہے۔اوہاک (Uhac) نامی یہ ٹینک نما گاڑی نہ صرف خشکی اور پانی پر چلنے بلکہ رکاوٹیں عبور کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ایلومینیم سے ڈیزائن کیا گیا اوہاک وہیکل کا آزمائشی ماڈل 42 فٹ لمبا،26 فٹ چوڑا اور 17 فٹ اونچا ہے جو 25 میل فی گھنٹہ کی رفتار پکڑنے اور کم وبیش 10 فٹ اونچی رکاوٹیں عبور کرنے کی صلاحیت سے لیس ہے۔اس جنگی ٹینک نما گاڑی کا مکمل ڈیزائن 84 فٹ لمبا اور 34 فٹ اونچا ہے جو 25 میل فی گھنٹہ کی رفتار کے ساتھ 2 سو ٹن کارگو سامان لے جانے کی صلاحیت کا حامل ہو گا۔اوہاک کا پروٹو ٹائپ ماڈل جہاں صرف 5 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پانی پر دوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے وہیں اس کا مکمل ماڈل پانچ گنا زیادہ تیزی سے پانی پر دوڑ سکتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 23 جولائی 2014ء)

☆☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔نومبر

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26 نومبر 2014ء

6:30 am	گلشن وقف نو اطفال الاحمدیہ
9:55 am	لقاء مع العرب
1:05 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 15۔اگست 2009ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2009ء
8:15 pm	دینی وفقہی مسائل

ورده فیبرکس
سیل۔سیل۔سیل آئیں اور فائدہ اٹھائیں۔
کاٹن 3P،4P،لیلن،کھدر،ریز سردیوں کی ورائٹی پر سیل جاری ہے
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

ہمارے ہاں ہر قسم کی کمپنی کی بیٹری۔ٹائر سولر سسٹم،UPS اور کنورٹر دستیاب ہیں۔
ربوہ بیٹری ٹائر اینڈ سولر سسٹم
ریلوے روڈ۔ربوہ
طالب دعا:محمد ارشد رشید: 0344-7805861
مدثر علی: 0300-7713794

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfia Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050